بعون صانع بے مثال و بفضل خلاق بے ہمال

حلیه شریف

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع رسیده مشهور جهان شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علیٰ رسولہ محمد وآلہ اجمعین روایت کی ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام کو ظاہر فرمایا اور ساتھ مبارک کی اور فرحتی کو متوجہ مدینے کے ہوئے حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ جل شانہ کی درگاہ سے فرمان لائے کہ یا رسول اللہ شہر خیبر میں عبد اللہ ابن سلام یہودی کو ایک نامہ بھیجیے کیونکہ وہ صاحب تفسیر ہے اور سارے علماء قوم یہود کے دانا اور توریت اور انجیل و زبور کی ماہیت سے واقف ہے اور سب آنحضرت کی حقیقت سے مایہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اخی جبرئیل میں کس طرح نامہ لکھوں نامہ لکھنے کے دستور سے میں ناواقف ہوں جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ سعد وقاص کو بلوائیے اور حکم دیجیے کہ وہ نامہ لکھے سعد وقاص نے نامہ لکھنا شروع کیا اور جبرئیل امین موافق حکم رب العالمین کے بتلاتے گئے جب نامہ تیار ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد کے ہاتھ عبد اللہ ابن سلام کے پاس بھیج دیا مضمون نامہ کا یہ ہے ++

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں کہ محمد بندہ خدا کا اور رسول اوسکا ہوں نامہ میرا عبد اللہ ابن سلام کے پاس اما بعد قال اللہ تعالیٰ ان الارض للہ یورثہا من یشاء من عبادہ والعاقبۃ للمتقین والسلام علیٰ

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تحقیق مین واسطے اللہ کے ہو ارشاد اوسکا کرتا ہو
جب چاہتا ہو بندون اپنے کو اور آخر کام کا واسطے پرہیزگارونکے ہے جبکہ نامہ مبارک نزدیک عبد اللہ ابن سلام کے
پہنچا شرطین تعظیم کی بجا لا کر نامہ کو پڑہا اور اپنی قوم کو اکٹھا کر کے اون سبکو کیفیت نامہ سے اطلاع دی کہ محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو آخری زمانے کے پیغمبر ہین ہمارے پاس نامہ بھیجا ہے اور دعوت اپنے دین کی کی ہے لازم ہے کہ ہم سب ایمان لاوین اور
انکی شریعت اور دین کی پیروی کرین قوم نے متفق ہو کر جواب دیا کہ اے عبد اللہ تم ہم سب مین عالم اور دانا اور
نبیونکی کتاب کی حقیقت اور ماہیت سے خوب واقف ہو تمہاری مرضی کے خلاف ہم سب نہین کر سکتے جو تم فرماؤ
ہم سب کے سب راضی ہین لیکن یہ خیال آتا ہے کہ کیونکر ہم اپنے دین کو چھوڑین اور محمد کے دین کو اختیار کرین
عبد اللہ بن سلام نے جواب دیا کہ اے قوم بیشک تم سب جانتے ہو اور تمکو معلوم ہوگا کہ موسی نے خبر دی ہے اور
سوا اوسکے اور داود نے بھی اپنی اپنی قوم سے کہتے آئے ہین کہ آخر زمانے مین محمد نام ایک پیغمبر ظاہر ہوگا اور جب
اوسکا زمانہ آویگا ہم سب کا دین باقی نرہیگا اور اوسی کا دین مشرق سے مغرب تک پہیل جاویگا اور ہم سبکی کتاب
اور شریعت بالکل منسوخ اور متروک ہو جائیگی اور جو چیزین ہمارے دین مین حلال ہین اوسکے دین مین
حرام اور ہمارے دین کی چیزین اوسکی دین مین حلال ہونگی توریت مین موسی نے اور زبور مین داود نے اور
دوسرے صحیفون مین اور نبیون نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کتابونکی پیروی کرنیوالونکو چاہیے کہ اس پیغمبر پر ایمان
لاوین اور اپنے دل کی شمع کو اوسکے دین کی روشنی سے روشن کرین یہودیون نے جواب دیا کہ جو تم کہتے ہو سو سب
صحیح ہے ولیکن ہمکو یقین نہین ہوتا کہ وہ پیغمبر جسکی تعریف توریت اور زبور اور دوسرے صحیفون مین ہے یہی محمد
ہے اور یہی پیغمبر آخر الزمان ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اے قوم تم سب اپنی جہالت کو چھوڑ دو اور اوسکی دوستی
سے منکر مت ہو اے قوم کیون تم ناحق دنیا سے پوچ کو آخرت کے بدلے مین مول لیتے ہو اور بہشت کو دوزخ کے عوض
مین بیچتے ہو رحمت پر لعنت کو پسند کرتے ہو اور اللہ تعالی کی عنایت کو اوسکے غضب سے بدل دیتے ہو توریت اور
انجیل اور زبور وغیرہ مین پڑہا ہے اور تحقیق جسکو چاہیے سمجھ لے بیشک پیغمبر آخر الزمان یہی ہے ایمان کی انکھ سے یہودیون
نے اپنی بدبختی ظاہر کی اوسوقت عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اے یہودیو سنو مین پیغمبر خدا کے حضور جاتا ہون تم سب
بھی میرے ساتھ آؤ جو نشانیان کہ ہماری اگلی کتابون مین ہیں انکو دیکھ لیجیو ہیں اگر ان نشانیونکو اونکی چہرہ
مبارک پر مشاہدہ کرون تو بیشک تم سب جانو کہ یہ وہی پیغمبر ہین جنکی گواہی موسی اور داود اور عیسی علیہم السلام
نے دی ہے اور سوا اسکے ہزار مسئلے پیغمبرونکی کتابونسے اور نبیونکی صحیفونسے نکال لیتا ہون اور تمہارے سامنے پوچھونگا اگر
اون مسئلونکا ٹھیک ٹھیک جواب فرماویگا تو یقین جانو کہ بیشک وہی پیغمبر آخر الزمان ہین کیونکہ ان مسئلون کا
جواب سوا پیغمبر موعود کے کوئی دوسرا نہین دے سکیگا یہودیون نے کہا کہ اے عبد اللہ جو تم کہتے ہو وہ اچھی بات ہے چلنا چاہیے

پس جب یہود راضی ہوئے اوسوقت عبد اللہ نے ہزار مسئلہ تینون کتابون سے چن کر نکالا اور سات سو یہود جو سردار اور رئیس تھے اپنے ساتھ لیکر خیبر سے مدینہ منورہ کیطرف روانہ ہوا اور جب وے مدینہ منورہ مین داخل ہوئے اور اونکے پہنچنے کی خبر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے گوش مبارک مین پہونچی اور بموجب ارشاد عبد اللہ بن سلام اپنے ہمراہیونکے ساتھ سعادت ملازمت سے مشرف ہوا اوسیوقت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی یعنے سلام میرا اوسپر ہے جو پیروی کرتا ہے سیدھی راہ کی بموجب ارشاد کے عبد اللہ ادب دوزانو حضور مین بیٹھا حضرت جبرئیل نازل ہوئے اور ارشاد کیا کہ یا رسول اللہ خدا تعالی نے آپکو سلام و تحفہ درود کا بھیجا ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ عبد اللہ بن سلام خیبر سے اپنی قوم کے سات سو سردارونکے ساتھ آیا ہے واسطے آپکی آزمایش کے لیے وہ بہت سوال آپ سے کریگا اور بات نے اللہ کے حکم کے مطابق مین آپکو ہوشیار و خبردار کرتا ہون کہ جو سوال وہ آپ سے پوچھیگا اوسکا جواب مین آپکو سکھا دونگا آپ وہی جواب اوسے ارشاد فرمایئے گا بعد اوسکے حضرت جبرئیل پیغمبر کے دہنے بازو کیطرف کھڑے ہوئے تب عبد اللہ بن سلام نے بعد ثنا کے عرض کی کہ یا حضرت مین یہان سلام کا ہون اور مین آپکی خدمت شریف مین اپنی قوم کے سات سو سردارونکے ساتھ حاضر ہوا ہون توریت اور انجیل اور زبور اور ان تینون کتابون سے سوالات چنکر ہمراہ لایا ہون اور آپ سے پوچھا چاہتا ہون اگر آپ ان سوالونکا جواب باصواب ارشاد فرماوینگے تو ہم آپکا دین قبول کرین رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمہاری طبیعت چاہے پوچھو انشاء اللہ تعالی مین اوسکا جواب بخوبی دونگا عبد اللہ بن سلام نے کہا

پہلا مسئلہ مجھے ارشاد کرین کہ آپ نبی ہین یا رسول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نبی اور رسول دونون ہون چنانچہ اللہ تعالی اپنی کلام مجید مین چوبیسوین سیپارہ سورہ مومن مین فرماتا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور تحقیق بھیجے ہمنے پیغمبر پہلے تجھسے بعضے اون مین ہین کہ قصہ بیان کیا ہمنے اوپر تیرے اور بعضے اون مین وہ شخص ہین کہ نہین بیان کیا ہمنے قصہ اوسکا اوپر تیرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ حق تعالی جل شانہ آپ سے روبرو کلام کرتا ہے یا نہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ کی کیا طاقت ہے کہ اپنے مالک اور خداوند کے روبرو بات کہے لیکن وہ اپنی خاوندی سے جو چاہتا ہے مجھکو پردہ میں سے سنواتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پچیسوین سیپارہ سورہ شوری مین وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اور نہین طاقت کسی انسان کی کہ بات کرے اوس سے اللہ مگر وحی مین ڈالے یا پیچھے سے پردہ کے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانیوالا پس وحی مین ڈالدیوے ساتھ حکم اوسکے جو چاہتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آپ بندگان خدا کو اپنے دین مین بلاتے ہین یا خدا کے دین مین فرمایا کہ اللہ کا دین وہی میرا دین ہے اور اللہ تعالی نے

اپنا دین مجھکو عنایت فرمایا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آپ قوم کو مسلمانی کیطرف بلاتے ہیں یا ایمان کیطرف
یا اونکو کردار کیطرف فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کیطرف بلاتا ہوں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ مسلمانی
اور ایمان اور کردار کیا ہے فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار وہ ہے کہ تم سب گواہی دو اور سمجھو کہ بیشک خدا تعالی واحد
اور اوسکا شریک اور مانند دوسرا نہیں اور محمد اوسکا بندہ اور اوسکا رسول ہے اور اقرار کرنا اوسکی چیزوں پر کہ جو بھیجی
جاینگی قبر میں اور قیامت کے دن پر اور پل صراط پر اور حساب پر جو حشر کے دن ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے [illegible]
سورۂ حج میں وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اور یہ کہ قیامت آنیوالی ہے نہیں کچھ
شک اوسکا اور یہ کہ اللہ اوٹھاویگا اون لوگونکو جو بیچ قبروں کے ہیں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی کے دین کتنے ہیں فرمایا
کہ اللہ تعالی ایک ہے اور دین بھی اوسکا ایک ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ سب نبیونکا دین اور اونکی [illegible] مسلمانی
ایک ہے یا نہیں فرمایا کہ دین اور [illegible] مسلمانی ایک ہے لیکن شرع ہر کسی کی جدا جدا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جنت
والے بسبب مسلمانی کے جنت میں داخل ہونگے یا بسبب ایمان اور کردار کے فرمایا کہ ایک گروہ بسبب مسلمانی کے اور ایک گروہ بسبب
ایمان کے اور ایک گروہ بسبب کردار کے اور ایک گروہ بدون کردار کے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون گروہ ہے کہ بدون
کردار کے بہشت اونہیں نصیب ہوگا فرمایا کہ یہودی اور ترسا اور گبر اور مجوس اور بت پرست ان میں سے جو مسلمان ہوگا
اور اوسکو وقت فرصت طاعت اور بندگی کی نہیں ملیگی اور مر جائیگا وہ شخص بدون کردار کے بہشت میں جائیگا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہود اور ترسا اور گبر میں سے جو لوگ کہ نیکی کرتے ہیں اجر اس نیکی کا [illegible]
یا نہیں فرمایا حق تعالی بندگی بے ایمان کی قبول نہیں کرتا ہے گو وہ خیرات دیوے اور غلام آزاد کرے کچھ کام
نہ آویگا جبتک کہ وہ خدا اور اوسکے رسول پر ایمان نہ لاوے اور جب وہ مریگا دوزخ میں رہیگا اور نیکی
اوسکی کچھ کام نہ آویگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ خدا تعالی نے جو کتاب پاک عنایت کی ہے آپکو [illegible]
سے نازل ہوئی یا بار بار فرمایا کہ ایک ایک آیت اوتری ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اول و آخر قرآن مجید کا کیا
ہے فرمایا کہ اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور آخر ابجد کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ابجد کی تفسیر کیا ہے فرمایا الف سے
اللہ مراد ہے اور بے سے بہشت اللہ کی اور جیم سے جمال اللہ اور دال سے دین اللہ [illegible]
گناہونکو کلمن فرمایا اللہ تعالی نے سعفص جدا جدا حساب کریگا قرشت یعنی قریش [illegible] ثخذ یعنی اللہ تعالی
پاک ہے تمام عیبوں سے اور شریک اور ساجھی سے ضظغ یعنی غصہ اللہ تعالی کا کافروں پر ہے اور رحمت اوسکی مومنوں پر کہا
سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ چار چیزیں کیا ہیں کہ نہیں خدا تعالی نے سب سے بزرگ تر پیدا کیا فرمایا پہلی چیز اسم
معروف دوسرا درخت طوبی تیسرا بہشت چوتھا قرآن شریف کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا درخت
ہے کہ جسکا پھل اس جہان میں سب مومن اور کافر کھاتے ہیں اور اوس جہان میں سوائے مومنوں کے اور کسیکو

نصیب ہوگا فرمایا اللہ جل شانہ کا حکم پہنچتا ہے کہا سچ کہا یا رسول اللہ فرمایئے کہ ان ماجرون سے اسکو کون آگاہ کرتا ہے
فرمایا کہ جبرئیل کہا جبرئیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا میکائیل کہا میکائیل کو کون آگاہ کرتا ہے فرمایا اسرافیل کہا
اسرافیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا کہ عزرائیل کہا عزرائیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا کہ وہ لوح محفوظ سے معلوم کرتے ہین
کہا لوح محفوظ کہاں سے ہوتا ہے فرمایا قلم سے کہا قلم نے کس سے دریافت کیا فرمایا کہ اللہ جل شانہ کے دست قدرت سے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ آپ حضرت جبرئیل کو مرد جانتے ہین یا عورت فرمایا کہ حضرت جبرئیل مرد ہین کہا سچ ہے
یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ حضرت جبرئیل کی صفت کیا ہے انکا چہرہ کیسا ہے اور قد کتنا بڑا فرمایا کہ جبرئیل سب فرشتون مین
نہ لانبے ہین نہ ناٹے اور انکی زلفونکی آنکھ سیاہ ہین اور انکا منہ ایسا سفید ہے کہ اندھیری رات مین ماہتاب کی روشنی سے زیادہ روشن
معلوم ہوتا ہے اور بڑے بڑے چار پر ہین اور چھوٹے پر انکی مثل یاقوت کے سرخ اور گوہر جڑے ہوئے اور دوسرے پر انکے زعفران کے اگر ان
چھوٹے پرون مین سے ایک پر پھیلا دین تو مشرق تو مغرب ایک کر لیوے اور چھپا لیوے اور وہی ہرگز اللہ تعالے کی
عبادت اور فرمانبرداری سے سیر نہین ہوتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ وہ ایک کیا ہے جو دو نہین اور وہ
دو جو تین نہین اور وہ تین جو چار نہین اور وہ چار جو پانچ نہین اور علی ہذا القیاس تیس تک اور وہ تیس جو چالیس نہین
اور وہ چالیس جو پچاس نہین اور وہ پچاس جو ساٹھ نہین اور وہ ساٹھ جو ستر نہین اور وہ ستر جو اسی نہین اور
وہ اسی جو نوے نہین اور وہ نوے جو سو نہین اور وہ سو کیسا ہے جو اس سے زیادہ نہین ہے فرمایا کہ
اللہ جل شانہ ایک ہے وہ ہرگز دو نہین ہو سکتا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دوسرے سپارہ سورۂ بقر مین
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ وہی ہے اللہ ایک اور معبود تمہارا معبود ایک اور فرمایا ہے لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ نہین مانند اسکے کوئی چیز اور وہ ہے سننے اور دیکھنے والا اور دوسرا حضرت آدم
اور حضرت حوا تیسرا الطلاق ثلاثہ کہ حاجت چوتھی کی نہین چوتھے چار ہوئے کتابین جو اللہ جل شانہ نے انبیاء پیغمبرون
پر نازل فرمائین پانچوین نماز پنجگانہ جسکو اللہ تعالی نے ہمپر اور ہماری امت پر فرض گردانا ہے چھٹا
چھ دن کہ اللہ تعالی نے انہین چھ دنون مین آسمان اور زمین کو پیدا کیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے آٹھوین
سپارہ سورۂ اعراف مین اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ تحقیق پروردگار
تمہارا اللہ ہے جسنے پیدا کیا ہے آسمانونکو اور زمین کو بیچ چھ دن کے ساتوان سات طبق آسمان کہ جو قدرت
الٰہی سے بدون چوب اور ڈور کے معلق ہین آٹھوان آٹھ فرشتے کہ جو حامل عرش عظیم کے ہین نوان نو
نشانیان کہ اللہ تعالی نے حضرت موسی کو عنایت فرمائی تھین اور وہ سے انہین نو نشانیان سے پہچانے فرمائی جیسا
کہ فرمایا اللہ تعالی نے پندرھوین پارہ سورۂ بنی اسرائیل مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ اور تحقیق دئے ہم نے
موسی کو نو نشانیان دسوان انکے دس روزے ہین جسمین سب حاجی روزہ دار رہتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے

دوسرے سیپارہ سورہ بقر مین تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ یہ ہوئے دس پورے گیارہوان گیارہ بھائی مین حضرت
یوسف کو جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بارہوین سیپارہ سورہ یوسف مین يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا اے باپ
میرے دیکھے مینے خواب مین گیارہ تارے بارہوان بارہ مہینے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دسوین سیپارہ سورہ توبہ مین
إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ تحقیق گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے
مین بیچ کتاب اللہ تعالی کے تیرہوان تیرہ ستون مین مسجد اقصی کے چودہوین چودہ قندیل کہ درمیان عرش کے معلق
لٹکی ہوئی مین وسعت ہر قندیل کی پانسو برس کی راہ ہے اور اوسکی روشنی سوائے اللہ تعالی کے کوئی نہین جانتا
پندرہوان رمضان کہ پندرہوین تاریخ اللہ تعالی نے قرآن شریف کو نازل فرمایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دوسرے
سیپارہ سورہ البقر مین شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ مہینا رمضان کا وہ جو اوتارا
گیا بیچ اوسکے قرآن مجید سولہوان یہ ہے کہ سولہ فرشتے ہین گرد اگرد عرش کے سترہوین سترہوان اللہ تعالی کے سترہ
نام ہین اور وہ درمیان بہشت اور دوزخ کے لکھے ہوے ہین اگر وہ نام نہین ہوتے تو بالکل خلائق آسمان اور زمین
کی آتش دوزخ مین جل جاتی نعوذ باللہ منہا اٹھارہوان یہ ہے کہ ایک پردہ نور کا معلق لٹکا ہوا ہے بامین عرش
اور کرسی کے اگر وہ پردہ نہین ہوتا تو جو کچھ کہ عرش سے تحت الثری تک ہے نور کی تیزی سے جل کر سب کے
سب نیست اور نابود ہوجاتے اونیسوان وہ ہے کہ اللہ تعالی نے اونیس فرشتے کو دوزخ مین پیدا کیا ہے
بیسوان یہ کہ بیسوین تاریخ رمضان کی حضرت داؤد پر زبور نازل ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھٹے سیپارہ
سورہ النسا مین وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا اور دی ہمنے داؤد کو زبور اکیسوان یہ کہ رمضان کی اکیسوین کو حضرت
سلیمان تولد ہوئے بائیسوان یہ کہ رمضان کی بائیسوین کو حضرت موسی پیدا ہوئے تیئیسوین یہ ہے کہ تیئیسوین
رمضان مین دسترخوان نعمت کا آسمان سے حضرت عیسی پر نازل ہوا چوبیسوین یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے
موسی کو چوبیسوین رمضان مین پیغمبری عنایت فرمائی اور طور پر اوسے ہم کلام ہوا پچیسوین یہ ہے کہ
رمضان کی اوسی تاریخ مین حضرت موسی اپنی قوم کے ساتھ دریائے نیل سے پار ہوئے اور فرعون اپنی
فوج کے ساتھ اوسی نیل مین غرق ہوا چھبیسوین یہ ہے کہ اوسی چھبیسوین مین رمضان کی حق
تعالی نے اپنے نور کو موسی پر طالع فرمایا ستائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ مین رمضان کی یونس
نے مچھلی کے پیٹ مین رسالت پائی اٹھائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ مین یعقوب حضرت یوسف
کی جدائی کے غم سے نابینا ہوئے تھے اونتیسوین یہ کہ اسی روز مین رمضان کے حق تعالی
نے حضرت ادریس کو آسمان پر پہنچایا اور بہشت کے صحن مین اونکو جگہہ دی تیسوان یہ ہے کہ اللہ
تعالی نے موسی سے وعدہ تیس روز کا فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے وَوٰعَدْنَا

مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً اور وعدہ دیا ہمنے موسٰی کو تیس رات کا چالیسوان یہ ہے کہ حضرت موسٰی کو وعدہ گاہ مین چالیس روز کے پیچھے پہنچایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً پچاسوان یہ ہے کہ حق تعالی قیامت کے دنکو ایسا دراز کریگا کہ اندازہ مین پچاس ہزار برس کے ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے انتیسوین سیپارہ سورۃ المعارج مین فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ وہ عذاب ہوگا بیچ اوس دن کے کہ ہے مقدار اوسکی پچاس ہزار برس کی ساٹھوان یہ ہے اللہ تعالی نے ساٹھ رگین واسطے بندون اپنے کے پیدا کین ہین سترہوان یہ ہے کہ جب موسٰی کوہ طور پر تشریف لیجاتے تھے ستر آدمی کو اپنی قوم سے چنکر اپنے ہمراہ لیجاتے تھے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا اور چن لیے موسٰی نے قوم اپنی سے ستر مرد واسطے وعدے ہمارے کے اسیوان یہ ہے کہ حق تعالی نے شریعت مین ہماری حکم فرمایا ہے کہ جو شخص شراب پیے اوسکو اسی کوڑے مارین نوّیوان یہ ہے کہ حضرت داود کی نوے بی بیان تھین اور اونکے مذہب مین یہی درست تھا اور ہماری شریعت مین چار سے زیادہ درست نہین سووان یہ ہے کہ اللہ تعالی نے ہمکو حکم فرمایا ہے کہ اگر ہماری امت مین سے کوئی شخص زنا کرے تو اوسکو سو کوڑے مارین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے اٹھارہوین سیپارہ سورہ نور مین اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پس مارو ہر ایک کو اون دونون مین سے سو درّے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اللہ تعالی نے حضرت آدم کو کس چیز سے پیدا کیا ہے فرمایا کہ مٹی سے اور مٹی کو کف سے اور کف کو پانی سے اور پانی کو ہیرے سے اور ہیرے کو نور سے اور نور کو موتی سے اور موتی کو علامت سے اور علامت کو صورت سے اور صورت کو یاقوت سے اور یاقوت کو کن فیکون سے اور کن فیکون کو اپنی قدرت سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ کتنے فرشتے ہر بندے کے واسطے نگہبان ہین فرمایا کہ دو فرشتے ایک داہنے ہاتھ کی طرف تاکہ اعمال نیک کو اس بندے کے لکھے اور دوسرا بائین ہاتھ کیطرف کہ اعمال بد کو اوسکے لکھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ان دونون فرشتون کے رہنے کی جگہ کہان ہے اور کس مقام مین رہتے ہین اور اعمال لکھنے کے واسطے کچھ کاغذ اور قلم ہے یا نہین فرمایا کہ جگہ انکی دونون کاندھے پر ہے بندے کے اور کاغذ اونکا دل ہے اور سیاہی منہ کا لعاب ہے اور قلم کی جگہ اونکی اونگلیان ہین وے اللہ تعالی کے حکم سے اعمال نیک اور بد کو اپنے دلمین یاد رکھتے ہین قیامت کے دن جب سب بندے اکٹھے ہونگے اور حساب کتاب اونکے اعمال کا ہوگا وہ دونون فرشتے بھی حاضر ہونگے اللہ تعالی اون سے

احوال اپنے بندونکا پوچھے گا وہ دونون ایک ایک کرکے بیان کرینگے اور کہینگے کہ اے شخص تو نے فلانے
روز فلانی جگہہ اس کام کو کیا تھا اور ہم دونون تیرے ساتھہ تھے اور اسکو لکھتے تھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائے کہ لوح محفوظ کو اللہ تعالی نے کس چیز سے پیدا کیا فرمایا کہ وہ فیروزے سے بنا ہوا ہے اور درمیان اوسکے
موتیون سے اور ازل سے ابتک جو کچھہ کہ ہوئی ہے اور ہوگی اور اپنے بندونکی تقدیر اور اونکے اعمال
یعنی انھون نے جو کیا ہے اور کرتے ہین اور کرینگے وہ سب اس مین لکھا ہوا ہے اور اوسی لکھنے کے
بموجب ظہور مین آئینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ اللہ تعالی نے قلم کو کس چیز سے بنایا ہے
اور کتنا لمبا چوڑا ہے اور کتنے سر اور کتنے شگاف اوسکے ہین فرمایا کہ قلم کو اللہ تعالی نے نور سے بنایا ہے
اور درازی اوسکی پانسو برس کی راہ ہے اور اوسکی چوڑائی ستر برس کی راہ اور اوسکے اسی سر اور
بہت سے شگاف اوسکے ہین سیاہی اوسکے شگافون سے آپ سے آپ نکلتی جاتی ہے اور وہ اللہ
تعالی کی قدرت کے تحت پر گردش کرتا ہے اور لکھتا ہے جو اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور لوح
کا سر عرش عظیم سے ملا ہوا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ نیچے لوح محفوظ کے کیا چیز ہے
فرمایا کہ ساتوان آسمان ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے ساتون آسمان
کو کس طرح بنایا ہے اور سبزی اسکی کیونکر ہے فرمایا اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان کو تو بر تو پیدا
کیا ہے اور ایک کو دوسرے پر الگ بے ستون اور ڈوری کے صرف اپنی قدرت سے کھڑا کیا ہے
اور سبزی اوسکی عکس پڑنے سے ہے کوہ قاف کا اور کوہ قاف کو اللہ تعالی نے ایک تختہ سبز زمرد سے
چوگرد عالم کے پیدا کیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ خدا تعالی نے آسمانونکو کس چیز
سے بنایا ہے فرمایا کہ دھوئین سے اور دھوئین کو موتی سے جب وہ موتی خوف الہی سے
گھل کر پانی ہو گیا اور اوس پانی سے ایک دھوان اوٹھا تب وہی دھوان سات طبق ہو کر ہوا پر
کھڑا ہو گیا اور اللہ تعالی جل شانہ نے اس دھوئین سے سات طبق آسمان کو بنایا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائے کہ آسمان کے دروازے ہین یا نہین فرمایا کہ آسمان کے دروازے ہین
زر سرخ سے اور اونکے تالے ہین یاقوت کے اور کنجی انکی نام باری تعالی کا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی
نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ
اَسْمَآئِهٖ اور واسطے اللہ کے ہین نام اچھے پس پکارو اوسکو ساتھہ اونکے اور چھوڑ دو اونکو جو کج راہی کرتے
ہین بیچ نامون اوسکے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ اللہ تعالی نے آسمانونکو بنایا ہے سوائے
دھوئین کے اور کونسی چیز ملائی ہے فرمایا کہ پہلے آسمان کو بنایا ہے کچی اور خالص چاندی سے اور دوسرے کو

سقف یا تھر سے اور تیسرے کو موتی سے اور چوتھے کو خالص سونے سے اور پانچوین کو صرف چاندی سے اور
چھٹے کو یاقوت سے اور ساتوین کو زمرد سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ایک آسمان سے
دوسرے آسمان تک کتنی دوری ہے اور ایک کی ضخامت اور لنبائی اور چوڑائی کتنی ہے فرمایا کہ
فاصلہ یعنی درمیان کی دوری ایک سے دوسرے کی پانسے برس کی راہ ہے اور دبازت بھی ہر ایک
کی اوسیقدر اور لنبائی اور چوڑائی کو سواے خداے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور درمیان
ہر ایک کے کتنے فرشتے ہین اونکی گنتی سواے خداے تعالی کے کسیکو معلوم نہین ہے
وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ساتوین آسمان کے اوپر کیا
ہے فرمایا کہ دریاے حیات ہے اور لوگ اوسکو آب حیات کا دریا کہتے ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے
فرمایا کہ دوسرا دریا ہے نام اوسکا مقام ہے درازی اوس دریا کی سواے خداے کوئی نہین
جانتا ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ انگنت فرشتے بعضے اونکے رکوع مین ہین اور بعضے سجدے مین
اور کبھی وے طاعت سے خدا کی دم نہین لیتے لیکن جسدن کہ قیامت ہوگی سر اوٹھا کر کہینگے
سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا ہے اوسکا نام
دریاے رضا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ فرشتے جبروت کے اور وے اتنی کثرت اور زیادتی سے
ہین کہ اونمین ایک سوئی لوٹنے کی جگہ نہین ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سقف المرفوع یعنی ایک چھت
اونچی کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ فرق المنشور یعنی فرمان کا ورق کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ نور المشہور
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سدرۃ المنتہی کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ جواہر کا کہ درازی ہر ایک
اونکی اندازہ اس دنیا کے برابر ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ عرش عظیم ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا
ستر ہزار پردہ ہے اندھیرے کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ تجلی کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ آفتاب
کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار پردہ ماہتاب کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ رعد کا کہا
اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار دریا ہے لیکن اونکی دوری اور درازی خدا ہی جانتا ہے سوا اوسکے کوئی نہین جانتا
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار چشمے ہین کہ ہر ایک برابر ستر ہزار دریا کے ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے
فرمایا کہ ستر ہزار صحن ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار بیابان کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پہاڑ
کہ ہر ایک پہاڑ برابر ستر ہزار عالم کے ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی قدرت کے نور سے پیدا کیا ہے کہا اوسکے اوپر
کیا ہے فرمایا ستر ہزار صف فرشتونکی کہ چوڑائی ہر صف کی پانسو برس کی راہ ہے اور لنبائی ہر صف
کی اور شمار فرشتونکی سواے خداے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور تسبیح اونکی لا الٰہ الا اللہ

محمد رسول اللہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ مکان آفتاب اور ماہتاب کا کہاں ہے فرمایا کہ آفتاب چوتھے
آسمان میں اور ماہتاب پہلے آسمان میں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آفتاب اور ماہتاب دونوں
بندے مومن ہیں یا کافر فرمایا کہ دونوں مومن ہیں اور اوسکے فرمانبردار اور وے دونوں گنہگار نہیں ہونگے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وے دونوں ایک برابر کم و بیش ہیں فرمایا کہ اللہ تعالے نے دونوں کو
برابر بنایا ہے اور سب چیزوں سے بڑا روشن کیا ہے لیکن جب اللہ تعالے کی خواہش اسپر ہوئی
کہ رات اور دن کو جدا جدا بنائے تب جبرئیل کو حکم دیا کہ اوسنے اپنے پر کی سیاہی کو ماہتاب کے منہ پر مل
دیا تاکہ سیاہی ظاہر ہوئی اور اوسکی روشنی کم ہوئی اور رات دن سے جدا ہوئی جیسا کہ فرمایا ہے اللہ
تعالی نے پندرھوین سیپارہ سورہ بنی اسرائیل میں وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ
وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ
اور کی ہمنے رات اور دن کو نشانی ہیں سیاہی ڈال دی ہمنے نشانی رات کی ہیں اور کی ہمنے نشانی دن کی
دکھلانے والی تو کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تو کہ جانو تم گنتی برسون کی اور حساب کہا سچ
ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے رات اور دن کیون مقرر کیا فرمایا کہ رات واسطے آرام کے
اور دن واسطے دنیا کے کام کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ عم میں وَجَعَلْنَا
اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دنکو
وقت معاش کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ستارے کس طور پر ہین فرمایا کہ ایک قسم اونکی عرش
عظیم کے کونے پر لٹکے ہوئے ہین تاکہ روشنی بخشین آسمان اور زمین کو اور بعضے اونکے پہلے آسمان میں
ہین اور بعضے ساتوین آسمان میں مگر معلق جیسے قندیل اور اونسے زمین اور بیابان اور دریا اندھیری
رات میں روشن رہتے ہین اگر وے ستارے نہوتے تو خوبی اور زینت آسمان کی نہوتی اور زمین
اندھیرے گھر کی طرح معلوم ہوتی اور راہ چلنا مسافرون پر مشکل ہوتا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ اور بر اینہ زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو بیچ چراغون کے اور اونکو ساتھ چراغونکے
اور کیا ہمنے اونکو مارنا واسطے شیطانونکے اور تیار کیا ہمنے اونکے لیے عذاب دوزخ کا کہا سچ ہے یا رسول
اللہ فرمائیے کہ درمیان آسمان اور زمین کے کتنے دریا ہین فرمایا کہ حق تعالی نے سات دریا پیدا کیے
معلق ہوا پر ایک دریا کو دوسرے دریا پر رکھا ہے اپنی قدرت سے اور ہر ایک کا اندازہ دنیا کے برابر ہے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کس طرح کی ہوا ہے فرمایا کہ تین طرح کی ہے ایک باد عظیم ہے

بڑی سخت تیز اور تند ہوا جس سے عاد کی قوم ہلاک ہوئی دوسری وہ ہوا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالے
اوسکو حکم دیگا دوزخ کی آگ پر پھر اور بڑے آدمی اور پتھر سب دوزخ کی لکڑی ہو وینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
اٹھائیسوین سیپارہ سورۃ التحریم مین وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ کہ ایندھن اوسکا لوگ ہین او پتھر ہین اور
تیسری وہ ہوا ہے کہ اوپر دنیا کے بہتی ہے اگر وہ نہوتی تو جو کچھ کہ زمین پر ہے گرمی اور تیزی سے آفتاب
کی جل جاتا کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ آفتاب کہانسے طلوع ہوتا ہے اور کہان غروب ہوتا ہے
فرمایا کہ پانی کے چشمے سے نکلتا ہے اور پھر پانی کے چشمے مین ڈوبتا ہے کہا وہ پانی کا چشمہ کہان ہے
فرمایا کہ کوہ قاف مین کہا کوہ قاف کہان ہے اور کس چیز پر کھڑا ہوا ہے فرمایا کہ ہاتھ پر ایک فرشتے کے
اور وہ فرشتہ کھڑا ہوا ہے اور ایک پاؤن اوسکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور ایک ہاتھ
اوسکا دکھن مین اور ایک ہاتھ اوتر مین اور کوہ قاف کو ہتھیلی پر لیے ہوے کھڑا ہے اور روز قیامت
تک اسیطرح کھڑا رہیگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ کتنے فرشتے عرش کو تھامے ہوے کھڑے ہین
کتنے ہین اور اونکی صفت کیا ہے فرمایا کہ گنتی اونکی خدا تعالی کو معلوم ہے مگر ہر ایک فرشتے کے ستر
پر ہین بڑے بڑے اور وہ پر نور کے ہین آفتاب کی طرح روشن اگر وے اپنے پرونکو پھیلاوین تو اوسکی
روشنی آفتاب کی کرن کیطرح پھیل پڑے اور اونکے سر اتنے بڑے ہین کہ اگر کوئی جانور بڑا اوڑتا ہوا ایک
برابر ایک برس تک اوڑے ایک کانسے دوسرے کان تک اس فرشتے کے پہونچ نسکے اور اونکے بعضے
کا سر سفید جواہر کا ہے اور بعضے کا سر موتی کا اور بعضے کا یاقوت کا اور اونکی زلف نور کی ہے آدھی آگ کی
اور آدھی بجلی کی اور آدھی پانی کی اور آدھی مٹی کی لیکن اللہ تعالی کی قدرت سے نہ آگ پانی کو سکھا سکتی
ہے نہ پانی مٹی کو گلا سکتا ہے اور تسبیح اونکی سُبْحَانَ مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ وے سب فرشتے کیونکر عرش کو لیے ہوے ہین فرمایا کہ
خدا تعالی نے فرشتونکو پیدا کیا ہے اور اونکو الہام دیا کہ یہی کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ جب ان فرشتون نے اس کلمے کو ستر ہزار بار پڑھا عرش عظیم کو اپنی گردن پر اوٹھا لیا اور
کچھ نقصان اور سختی اونکو نہ پہونچی اور عرش عظیم اونکی گردن سے چھ سو برس کی راہ اونچا ہو گیا اور
ٹھیرا رہا او حق تعالی نے اپنی قدرت سے اوسکو تھما رکھا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ دنیا کا نام
کیون دنیا رکھا فرمایا کہ صرف اونہون کی معاش کے واسطے کیونکہ دنیا ہیچ ہے اور جو شخص کہ اوسکی محبت
رکھتا ہے وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور نام اوس دوزخ کا ہاویہ ہے اور وہ شخص اوس جہنم کو اپنے اوپر لازم
کریگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ قیامت کا نام کیون قیامت رکھا فرمایا کہ قیامت

ہے حشر کا دن پہلی خلقت اور پچھلی خلقت بالکل اپنی قبرون سے برہنہ اٹھیگی اور گھبرائی ہوئی اور آنکھین اوپر
کیے ہوئے اوسطرح رہیگی اور نہین پہچانیگی کہ کون ہے اور کیا حال ہے اور اپنے ہاتھونکو اپنی منہ پر
رکھین گی اور ایک ہزار برس تک ڈر سے قیامت کے دن اپنی قبرون پر کھڑی رہیگی اور دوسری کو نہین جانیگی
اور ایک دوسری کو نہین پہچانیگی اوسوقت اللہ تعالی کا حکم ہوگا کہ ان لوگون سے حساب لو بعد اوسکے انکو
حساب کی جگہہ مین لیجائینگے اسی واسطے اوسکو قیامت کہتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ پہلے
پیدائیش عالم کی کونسا دن تھا فرمایا کہ ہفتے سے جمعے تک اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان اور زمین
کو اور جو اونمین ہے پیدا کیا اور ہفتے کو آرام فرمایا اوس سبب سے نام ہفتے کا شنبہ ہے اور خدا ے
تعالی چاہتا تو ایک پل سے کم مین سبکو پیدا کرتا لیکن آہستہ کام کرنا رحمانی ہے اور جلدی کرنا شیطانی ہے جیسا
کہ مثل مشہور ہے اَلتَّاَنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَالْعَجَلُ مِنَ الشَّیْطَانِ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی
نے کون دن کس چیز کو پیدا کیا فرمایا کہ ہفتے کو آسمان اور زمین اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارونکو
مرتب فرمایا اور پیر کے دن جانورونکو اور منگل کے دن لوگونکو اور بدھ کے دن دریاؤن کے پانی
اور پہاڑ کے جھڑیون کو اور درختونکو پیدا کیا اور لوگونکی روزی کو حصہ فرمایا اور اونکی تقدیر کی
جمعرات کے دن بہشت اور دوزخ اور جمعے کے دن آدمؑ اور حواؑ کو مخلوق فرمایا جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورہ قاف مین وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَیْنَہُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانون اور زمینون کو
اور جو کچھہ کہ درمیان اونکے ہے بیچ چھہ دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ وہ کون لڑکا ہے جو باپ سے زیادہ سخت ہے فرمایا کہ لوہا کیونکہ پیدائیش اوسکی پتھر سے ہے
اور وہ پتھر سے بہت سخت ہے کہا لوہے سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ آگ کہا آگ سے
زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ ہوا کہ اوسکو بجھا دیتی ہے اور اوس سے موج نکالتی ہے کہا
سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا جانور ہے کہ ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے اور کبھی زمین پر
نہین بیٹھتا ہے فرمایا کہ وہ ایسا جانور ہے کہ رنگ اوسکا سفید اور بدن اوسکا مثل گھوڑے
کی اور زلف مثل زلف عورتونکے اور اوسکا پر جانورون کے پر کیطرح جسوقت کہ وہ انڈا دیتا ہے جب بچہ
اوسکو اپنی پیٹھ مین رکھہ لیتا ہے اور سر سے بچہ پیدا ہو کر اوڑ جاتا ہے اور ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے نہ تو آسما
مین اور نہ زمین پر اور رات دن تسبیح مین اللہ تعالی کی رہتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ بنی آدم کیون رنگ مین ایک دوسرے سے تفاوت رکھتے ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے حضرت

آدم کو سب رنگ کی مٹی سے بنایا تھا اسیواسطے بنی آدم کا رنگ ایک دوسرے کے برابر نہین ہے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدمی کی جان کو کس طرف سے قالب مین لاتے ہین اور پھر
کس راہ سے نکال لیتے ہین فرمایا منہہ سے لاتے ہین اور منہہ سے نکال لیتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ جان دینے کا وقت سخت ہے یا نکال لینے کا وقت فرمایا کہ جان کندنی کا وقت بہت سخت ہی
ہے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے پہلے آدم کو کیون حکم کیا کہ بہشت مین
رہو اور سوا گیہون کے جو پھل کہ تمہاری طبیعت چاہے کہاؤ تم پر سب مباح ہے پھر کسواسطے آدم کو بہشت
سے نکالا فرمایا کہ بسبب نافرمانی کے کیونکہ جب آدم نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی وہ گنہگار ہوا اور اسواسطے بہشت
سے نکالا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اوس درخت کے کتنے خوشے تھے فرمایا کہ سات خوشے
کہا ہر ایک خوشے مین کتنے دانے تھے اور ایک ایک دانہ کتنا بڑا فرمایا کہ ہر خوشے مین ہر ایک پانچ دانے
اور ہر ایک دانہ برابر بڑے مرغ کے انڈے کے اور ایک خوشے مین اسکے تین دانے تھے اونمین سے
دو دانے آدم اور حوا نے کہائے اور باقی ایک دانہ جب کہ آدم کو بہشت سے نکالا اللہ تعالی کے حکم سے
اسکو تین سو ٹکڑے کرکے آدم کو عنایت فرمایا کہ اوسکو بوئیے اور جب آدم نے انکو بویا اللہ تعالی کی قدرت
سے وہ ٹکڑے زمین مین سے نکلنے کے ساتھ ہی رنگ برنگ ہوکر اوگے اور انسے ہر طرح کے غلے یعنی چنا
اور مسور اور گیہون اور ماش اور مونگ و جو وغیرہ پیدا ہوئے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ
پوشش آدم اور حوا کی کیا تھی فرمایا کہ سراندیپ کے پہاڑ مین انجیر کا ایک درخت تھا اور اوس درخت کی
تین پتیان تھین آدم نے ان پتیون مین سے ایک کی ازار اور دوسرے کا عمامہ اور تیسرے کی چادر بنائی
اور اللہ جل شانہ کے حکم سے بدن کے روئین حضرت حوا کے ایسے لانبے ہوئے کہ سر سے پاون تک
ڈھنپ گیا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم اور حوا سے کونسی جگہہ مین ملاقات ہوئی اور
کس مقام پر سکونت اونہون نے اختیار کی فرمایا کہ انکی ملاقات جبل عرفات پر ہوئی اور
بیت المعمور پر تہے یہان کہ اب مکہ معظمہ ہے سکونت کی جگہہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ آدم کو حوا سے پیدا کیا یا حوا کو آدم سے فرمایا کہ حوا کو آدم سے اور اسیواسطے طلاق دینا عورت کا مرد
کے اختیار مین ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا کو آدم کے اعضاے بیرونی سے
بنایا یا درونی سے فرمایا کہ اعضاے درونی سے اور اسی لیے عورتین مردون سے
چھپتی ہین ورنہ بے شرم ہوتین اور مردون سے نہین چھپتین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ حوا آدم کے بائین پہلو سے پیدا ہوئین یا داہنے فرمایا کہ بائین پہلو سے اور اگر داہنے

پہلو سے پیدا ہوئین تو لڑکی اور لڑکا برابر کے حصہ دار ہوتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ اس دنیا
مین پہلے آدمؑ سے کونسی خلقت تھی فرمایا کہ پہلے فرشتے پھر سوال کیا کہ فرشتے کے پہلے کون
تھا آپ نے فرمایا کہ اونکے آگے پریان تھین اور پریون سے پہلے ستر برس تک زمین پر فرشتے
تھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ آدمؑ نے حج ادا کیا تھا یا نہین فرمایا کہ ہان ادا کیا تھا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ آدمؑ کا ختنہ کسنے کیا تھا فرمایا کہ قدرت الٰہی سے وہ مختون مخلوق ہوے
تھے پھر پوچھا کہ حجامت اونکی کسنے کی تھی فرمایا کہ جبرئیل نے اپنے پر سے پوچھا کہ بعد آدم
کے پھر کسکا ختنہ کیا گیا فرمایا ابراہیمؑ کا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ اس دنیا مین خون پہلا
کسنے کیا اور طریقہ مدفون کا کسنے بتایا فرمایا کہ اول قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کا خون کیا اور دستور
دفن کرنے کا کوے نے اوسکو دکھایا اور کہا حقیقت اوسکی یہ ہے کہ جب آدمؑ اور حواؑ بعد جدائی کے
اکٹھے ہوئے اوسی روز حوا انیس مرتبہ حمل سے رہین اور ہر حمل مین ایک بیٹا اور ایک بیٹی جوڑا پیدا ہوا اور
دوسرے دن بھی یہی اتفاق ہوا اسمین آدمؑ پہلے دن کے بیٹے اور دوسرے دن کی بیٹی سے بیاہ دیتے
تھے آخرش جب باری قابیل اور ہابیل کی پہونچی حضرت آدم نے ہابیل کے ساتھ والی لڑکی کو قابیل
سے اور قابیل کے ساتھ والی کو ہابیل سے بیاہ کر دیا اسمین ابلیس لعین نے قابیل کے پاس
جاکر اوسکے دل مین وہم کا ڈال دیا کہ اے قابیل تیرے ساتھ والی بہن بہت ہی خوبصورت ہے اور
اللہ تعالیٰ نے اسکو تیرے ہی واسطے پیدا کیا ہے لیکن آدمؑ نے اسکو ہابیل سے بیاہ دیا ہے
قابیل اس بات کے سنتے ہی متفکر ہوا اور ابلیس علیہ اللعن سے پوچھا کہ اب مین اسمین کیا کرون
اس ملعون نے اسکو صلاح دی کہ اگر تو اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالے تو اسکی جورو تیرے
ہاتھ لگیگی بعد اوسکے ایک دن قابیل نے ہابیل کو اکیلا پایا اور اوسی وقت ابلیس لعین نے
قابیل کے سامنے حاضر ہو کر کہا کہ اے قابیل یہی وقت فرصت کا ہے ہابیل کا کام تمام کر قابیل
نے پوچھا کہ مین کسطرح مارون ابلیس نے کہا کہ ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر خوب ہی زور سے مارنا کہ
وہ پتھر پرزے پرزے ہو جائے پھر ان پرزون مین سے ایک چٹان اوٹھا کر ہابیل کے
سر پر مارنا الغرض قابیل نے ہابیل کا اسطرح سے خون کیا بعد اوسکے اپنی نادانی کے
سبب گھبرایا کہ ہابیل کی لاش کو کیا کرے چونکہ خواہش ایزدی یہی تھی کہ سب مومن زمین
مین گاڑے جاوین اسلیئے دو کوے آسمان سے زمین پر اوترے اور قابیل کے سامنے آپسمین
لڑکر ایک نے دوسرے کو مار ڈالا اور اپنی چونچ سے زمین کو کھود کر اوس مردے کوے کو اوسمین

رکھکر مٹی سے چھپا دیا اور آپ اڑ گیا قابیل نے اسیطرح ہابیل کی لاش کو زمین مین مدفون کر دیا کہا سچ ہی
یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسی زمین ہے جسپر آفتاب کی روشنی ایک ہی مرتبہ پہونچی ہے اور پھر
قیامت تک اوس زمین پر آفتاب طلوع نہین ہوگا فرمایا کہ وہ زمین دریائے نیل ہے احوال اوسکا یون ہے
کہ جب فرعون حضرت موسیٰ پر غالب آیا اور انکا پیچھا کیا اوسوقت حضرت نے اللہ جل شانہ کے حکم سے اپنے
عصا کو دریائے نیل پر مارا فوراً دریا خشک ہوگیا اور بارہ رستے اسمین سے نمود ہوئے حضرت تو بخوبی
اپنی قوم کے ساتھ پار ہوگئے اور فرعون بالکل اپنی فوج اور لشکر کے ساتھ اوسمین غرق ہوگیا اسی روز
ایک مرتبہ آفتاب کی روشنی اس زمین پہ پہونچی تھی یہ وہی زمین تھی کہ پھر کبھی قیامت تک آفتاب
اوس زمین پہ نہین طلوع ہوگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون سی شے ہے کہ اوسپر
وحی نازل ہوئی ہے آیا وہ جنس انسان سے ہے یا فرشتہ یا پری فرمایا کہ وہ مکھیان ہین شہد کی
جیساکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چودھوین سیپارہ سورہ نحل مین وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ اور وحی بھیجی پروردگار نے تیرے طرف مکھی شہد
کی یہ کہ پکڑے پہاڑون سے گھر اور درختون سے اور جو چھتے کہ بلند کرتے ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ زمین کون ہے جسپر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی فرمایا کہ وہ کوہ طور ہے کہ حضرت موسیٰ کی
معراج وہین ہی اور وہین تختیان توریت کی اللہ تعالیٰ نے اونکو عنایت کین کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے
کہ وہ لکڑی خشک کونسی تھی کہ دوبارہ ہری ہوئی فرمایا کہ وہ عصا حضرت موسیٰ کا جو اژدہا ہوا تھا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون لڑکا ہی جو بدون باپ کے پیدا ہوا فرمایا کہ عیسیٰ کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ کون مادہ ایسی ہی کہ نر کے وجود سے پیدا ہوئی ہی فرمایا کہ حوا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ
قبر کونسی ہے جو چارون سمت دنیا کی پھرتی تھی اور صاحب قبر ذکر الٰہی مین مشغول تھا فرمایا کہ وہ قبر شکم ماہی تھی جو
اندھیری اور تنگی مین قبر کی برابر کہ حضرت یونس اوسکی شکم مین مشغول ذکر الٰہی مین تھے اور مچھلی دریا مین گھومتی تھی
اور وہ دریا جو گرد جہان کے گھیرا ہوا تھا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ آگ کونسی ہی جو غذا کھاتی ہی فرمایا کہ وہ
آتش معدہ ہی جیساکہ فرمایا ہی اللہ تعالیٰ نے سترھوین سیپارہ سورہ انبیاء مین وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے اونکو ایسا بدن نہ کھاتے کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بیت المعمور کہان ہے فرمایا کہ ناف زمین مین اور حساب
کی جگہ لوگون کی وہی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بنی آدم مین جو بعضے باپ
کی صورت اور بعضے ماں کی صورت اور بعضے دونون کی صورت پر پیدا ہوتے ہین اسکی کیا وجہ ہے

فرمایا کہ اگر دونوں کے نطفے برابر ہیں تو صورت بھی لڑکے کی برابر ہوگی اور جسطرف نطفے کی زیادتی ہوگی اوسکی صورت پر لڑکے کی صورت ہوگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کی کشتی کی درازی کسقدر تھی اور چوڑائی کتنی فرمایا کہ درازی تین سو گز کی اور چوڑائی سو گز کی اور اوسکی تختونکی گنتی پیغمبرونکے نام سے ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کس مقام پر سوار ہوئے تھے اور کس مقام پر کشتی ٹھہری اور حضرت اوترے فرمایا کہ کشتی کوفہ سے روانہ ہوئی اور جاتے جاتے زمین کعبے کے قریب پہونچی اور ازخود سات مرتبہ بطور طواف کے اوس جگہہ کو گھیر کر گھومتی رہی اور جب اللہ جل شانہ کے حکم سے طوفان موقوف ہونے لگا وہ کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور حضرت نوح وہاں اسپر سے اوترے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے زمین کو کس طرح سے بنایا فرمایا کہ ایک دانہ موتی سے جو اللہ تعالی کی قدرت کے خوف سے پانی کی طرح پگھل گیا تھا بعد اوسکے ہوا کو پیدا کیا اور حکم فرمایا کہ پانی پر سے جب ہوا بہنے لگی اور پانی زور سے ہلنے لگا اوس سے کف ظاہر ہوا اور وہ کف اللہ تعالی کے حکم سے جم گیا اور اوس سے گرد پیدا ہوئی اور بلکہ سخت ہوگئی اس سے ساتوں طبق زمین کے کہ مسافت ایک دوسرے کی پانسو برس کی راہ ہے پیدا ہوئی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جتنے پہاڑ ہیں کہ دنیا پر ہیں کہاں تک ہیں اور کسلیے اسکو پیدا کیا فرمایا کہ اصل انکی کوہ قاف سے ہے پس اگر کوہ قاف نہیں ہوتے تو زمین پانی پر نہیں ٹھہرتی اسواسطے اللہ تعالی نے اون پہاڑوں کو میخ زمین کی بنایا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسویں سپارہ سورہ عم میں وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑونکو میخیں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہ زمین کسپر ٹھہری ہوئی ہے فرمایا کہ ایک بیل کے سینگ پر اور اوس بیل کے چار سینگ ہیں اور ہر سینگ کی سرگوشہ اور درازی ہر سینگ کی پانسو برس کی راہ اور اوس بیل کے چار پیچ ہیں اور ایک سینگ دوسرے سینگ تک پانسو برس کی راہ ہے اور سر اوسکا پورب میں اور دم پچھم میں اور وہ بالکل عالم کو ایک ہی سینگ پر ہو رہے ہیں اور اللہ تعالی کی قدرت سے اسپر کچھ دکھ درد نہیں پہونچتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ بیل جسکی پشت پر یہ زمین ٹھہری ہوئی ہے وہ کسپر کھڑا ہے فرمایا کہ ایک پتھر سفید پر اور وہ پتھر سعود کے پہاڑ پر ہے اور بنیاد اوس پہاڑ کی دوزخ سے ہے کہ اللہ تعالی نے اسکو دوزخی لوگوں کے واسطے پیدا کیا ہے اور اونچائی اس پہاڑ کی ہزار برس کی راہ ہے اے عبد اللہ تم سنو اور سمجھو کہ جب قیامت ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے سب کافرونکو اس پہاڑ پر لیجا پہینکینگے اور پہاڑ اس طرح سے

جنبش کریگا کہ بالکل کفار بیہوش و بدحواس ہو کر لڑھکتے دوزخ کے درمیان گر پڑینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ
فرمائیے کہ اسکی آنکھ کے سامنے کیا چیز ہے فرمایا کہ ایک مچھر اور وہ مچھر اللہ کے حکم سے اسکی آنکھ
کے سامنے اوڑتا ہے اور اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ابلیس لعین نے اس بیل کو دھوکا دیا اور
کہا کہ اے بیل مجکو بڑا افسوس آتا ہے کہ تجکو کسیطرح کی آسائش نہین ملتی ہے اور ناحق تجکو تعب کیا
ہے تاکہ ابدالآباد تک تو عالم کے بوجھہ اوٹھاتا رہے تب بیل نے کہا اب کیا کرین اللہ تعالی کی یہی
مرضی تھی ابلیس نے کہا اے بیل تو اپنے سینگ کو سمیٹ لے ابھی یہ بوجھہ گر پڑیگا اور تو رحمت پاکر تھوڑی
سی نجات پائیگا بیل ڈرا کہ مبادا انجام اسکا کیا ہو فوراً اپنے سینگ کو سمیٹ لیا اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے
اوس بوجھ کو اوسی طرح سے معلق رکھا اور ایک مچھر کو پیدا کیا کہ بیل کی ناک مین گھسکر ایسا نیش مارا
کہ بیل بہت ہی ڈرا اور اوسیوقت کھڑا ہو گیا اور مچھر باہر نکل کے اسکی آنکھ کے سامنے اوڑنے لگا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ کوہ مسعود کہان ہے فرمایا کہ کوہ غضبان کے ساتھ کہا اوس
پہاڑ کا نام غضبان کیون ہوا فرمایا کہ اللہ تعالی نے اپنے غضب سے اس پہاڑ کو پیدا کیا ہے تاکہ آتش سے
اس پہاڑ پر عذاب کرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ تعریف اوس پہاڑ کی کیا ہے فرمایا
کہ ستر ہزار میدان آگ کے اس پہاڑ پر ہین اور ہر ایک میدان پر ستر ہزار شہر ہین اور ہر شہر کی ستر ہزار کوٹھریان
اور ہر کوٹھری مین ستر ہزار گھر مین آگ کے اور ہر گھر مین ستر ہزار حجرے اور ہر حجرے مین ستر ہزار صندوق
اور ایک ایک صندوق مین ستر ہزار سانپ زہردار ہین کہ درازی ہر سانپ کی پانسو برس کی راہ ہے اور
ہر سانپ کے سر پر ایسے ایسے ستر ہزار بچھو ہین کہ اگر ایک اونمین سے پہاڑ پر ڈنک مارے تو اوسکے
زہر کی تیزی سے پہاڑ پانی ہوکر بہ جاوے اور اگر اوس پہاڑ کی آگ رائی کے دانے کے برابر دنیا
پر پڑے تو مشرق سے مغرب تک بالکل جلکر خاک سیاہ ہو جاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ
فرمائیے کہ کوہ غضبان کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک سطح زمین ہے نام اوسکا اولاین ہے کہا
اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ دوسری ایک تختہ زمین ہے سفید جیسے کچی چاندی اور نام اوسکا عجیبہ
اور نہایت خوشبودار اسکی خوشبو مشک اور ریحان کی سی اور روشنی اسکی چاند کیطرح اللہ تعالی
کے حکم سے سب نیک کار اور پرہیزگار اوس زمین پر اکٹھے کئے جاوینگے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ جو زمین کہ غضبان کے نیچے ہے اور وہ مخصوص ہے واسطے نیک کارون کے
آپ وہان کسطرح پہونچینگے فرمایا حق تعالی اوس زمین کو روم مین ظاہر کریگا اور اس زمین سے اوسکو بدل کریگا
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیرھوین سیپارہ سورہ ابراہیم مین یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ اوس دن کہ بدلی جاویگی زمین سوا اوس زمین کے اور بدلے جاوینگے آسمان اور اوپر ہونگے سب لوگ واسطے اللہ اکیلے غالب کے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ عجیبہ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک دریا ہے مقام نام کہا اس دریا مین کیا ہے فرمایا کہ ایک مچھلی ہے نام اوسکا بہلوان سر اوسکا مشرق مین اور دم مغرب مین اور بالکل جہان اسکی پیٹھ پر ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے وہ مچھلی اور وہ دریا کہان ہے فرمایا کہ خاک نمناک پر ہے کہا خاک نمناک کہان ٹھہری ہوئی ہے فرمایا کہ حق سبحانہ تعالی نے اپنی قدرت سے دریا پر رکھا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ صفت اوس دریا کی کیا ہے فرمایا کہ اس دریا مین ستر ہزار جزیرے ہین اور ہر جزیرے مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار عالم اس دنیا کے برابر اور عالم مین ستر ہزار فرشتے ہین اور وے شبانہ روز اپنی زبان شیرین سے یہی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑہا کرتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دریا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک ہوا ہے اور وہ دریا قدرت الہی سے اسی ہوا کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس ہوا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک پہاڑ ہے بہت ہی بڑا کہا اوس پہاڑ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا خون اور پیپ کا کہا وہ کون لوگون کے واسطے ہے فرمایا کہ دوزخیون کے لیے جب قیامت ہوگی ان لوگونکو پانی کے بدلے دینگے نعوذ باللہ منہا کہا اس دریا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ آگ کا دریا ہے اور نام اوسکا جحیم ہے اور وہ آگ دوزخیونکی شراب ہوگی اور جب پیئنگے بالکل انتڑیان انکی پیٹ سے باہر نکل پڑینگی اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے انکے پیٹ مین گھس جائینگی کہا اوس دریای آتشین کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ نور کے پردے ہین مثل ماہتاب کے تابان کہا اون پردونکے نیچے کیا ہے فرمایا دوسرے پردے ہین مثل خورشید کے درخشان اور وہین فرشتے رہتے ہین کہا اونکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ہوا ہے کہا اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک شہر ہے کہا اس شہر کے نیچے کیا ہے فرمایا بزرگی اور بڑائی اور قدرت حق تعالی جل شانہ کی ہے اور کچھ اسکا ٹھور اور ٹھکانا نہین اور اللہ تعالی جل شانہ نے اسکے نیچے کے علم سے کسیکو خبردار نہین کیا ہے اور اوسکا علم نہ مجھکو بلکہ کسی اور دوسرے پیغمبر کو بھی نہین عنایت فرمایا لیکن اے عبد اللہ آج تک انسان مین سے کسی شخص نے عرش سے لے تحت زمین تک کسی پیغمبر سے سوال نہین کیا ہے مگر تمنے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس جہان مین بہشت کے مرغزار و زمین سے کون سے چار مرغزار ہین فرمایا کہ ایک مکہ دوسرا مدینہ تیسرا عدن چوتھا عین البصر کہا سچ ہے یا رسول اللہ

فرمائے کہ بہشت کے چار شہر و نمین اس دنیا مین کونسے چار شہر ہین فرمایا ایک ارم دوسرا منصوم تیسرا
تصادیہ شام مین چوتھا عنصل مدینے مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ چار زمین بہشت
کی زمینون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ ایک اندلیس ہے مغرب مین دوسرا قاف ہے افریقہ مین تیسرا
عشان ہے عراق مین چوتھا گردان ہے خراسان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ چار نہر
بہشت کی نہرون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ پہلی فرات دوسری نیل تیسری
جیحون چوتھی سیحون کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخ کے شہرون سے چار شہر کون ہین
فرمایا کہ قطاط دوسرا ابطال تیسرا دون چوتھا مداین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا
مین دوزخون کی زمین سے کون چار زمین ہین فرمایا کہ ایک امان زمین شام مین دوسرا گردان
ارمینیہ مین تیسرا سحروا دوسرا ہے چوتھا غزنان کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ درازی زمین کی
کتنی ہے فرمایا کہ ایک دن کی راہ کہا کس دلیل سے فرمایا کہ آفتاب صبح کو پورب سے نکلتا ہے اور شام کو پچھم مین
ڈوبتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کوہ قاف کے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین ہین
اور ہر ایک زمین برابر ستر ہزار دنیا کے کہا اوسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین چاندی کی جو
کہ دو جہان کے ہین کہا کہ اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین مشک کی کہا کہ اوسکے پیچھے کیا ہے فرمایا
کہ پہاڑ لوہے کا اور وہان فرشتے اتنے کثرت سے ہین کہ اگر کوئی ایک سوئی ان پر پھینک دیوے
تو زمین پر نہین گرے اور ہوا وہانکی ہمیشہ معتدل یعنے بہت ہی برابر ہے نہ جاڑے کی سختی اور نہ گرمی کا
دکھ اور لنبائی چوڑائی اسکی ستر ہزار برس کی راہ ہے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا
ستر ہزار پردے تاریکی کے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے ہوا کے کہا اسکے
پیچھے کیا ہے فرمایا ایک سانپ ہے نام اوسکا ہیرایمون ہے اور وہ ایسا ہے کہ یہ سب زمین
اور پہاڑ اور پردے اور دریا اور سب عالم کو کہ جسکا بیان سابق گذرا گھیرے ہوئے ہے اور دم کو
اپنی قیامت تک منہ مین لیے رہیگا کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا لا یعلمہا احد الا اللہ کہا
سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے طول و عرض کوہ قاف کا کسقدر ہے فرمایا ہزار برس کی راہ
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ان ساتون طبق مین کون کون ہے فرمایا کہ پہلے طبق پر
فرشتے بیشمار ہین دوسرے طبق پر درندے تیسرے طبق پر پریان چوتھے طبق پر بندی پانچوین طبق
پر کوئی نہین ہے صرف وہ معمور ہے عذاب کی مارون سے چھٹے طبق پر نرم نرم پتھر ہین اور
جانور ساتوین طبق پر آدمی اور یہ ساتون طبق زمین کے جدے جدے رنگ پر ہین کہا

سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کو اللہ تعالی نے آگے پیدا کیا یا دوزخ کو فرمایا اگر دوزخ
کو آگے پیدا کرتا تو دوزخ کی زیادتی سے آسایش بہشت کی کم ہو جاتی اسواسطے بہشت کو آگے پیدا کیا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کہاں اور کیسی ہے اور کے ہین فرمایا کہ بہشت
ساتوین آسمان پر ہے اور آٹھ بہشت ہین اور آٹھ دروازے اور چوڑائی ہر ایک کی ہزار برس کی راہ
ہے اور چوڑائی پانسو برس کی راہ اور اونکے ہر دروازے پر لاتعداد فرشتے نگہبان ہین اونکی گنتی معلوم
نہین ہے اور جنت کے درمیان ایک سرا ہے نہایت وسیع برابر آسمان اور زمین کے اور اوسمین
کوٹھریان رنگ برنگ کی بنی ہوئی ہین بعضی چاندی کی اور بعضی یاقوت سرخ کی اور بعضی زمرد کی
بعضی زبرجد کی اور بعضی جواہر سفید اور بعضی نور سے لیکن اللہ تعالی اپنے بندون کے اعمال کے موافق
ہر ہر کو ایک ایک کوٹھری اونکے رہنے کی جگہ عنایت فرماویگا اور ہر ایک کوٹھری برابر ستر دنیا کے
ہے اور حورین بہشت کی ایسی ہین کہ اگر اونکے ایک ناخن کے آدھے کو اس جہان کے لوگ دیکھین
بیہوش ہو جاوین اور حکم الہی سے فرشتے تحفے اونکے پاس آوینگے اور سلام باری تعالی کا پہونچا کر
طبق نور اور جواہر کے اونکے سر سے نثار کرینگے اور خوشخبری دینگے کہ اللہ تعالی نے اس بہشت کو
ایسی آرایش اور زیبایش کے ساتھ تمھارے ہی واسطے بنایا ہے تم سب خوش ہو اور جو کچھ
تمھاری طبیعت چاہے کھاؤ اور پیو اور جس طرح چاہو سیر کرو پھرو چلو کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ زمین بہشت کی کیسی ہے اور اوسکا کیا حال ہے اور اوسکی مٹی کیا ہے اور کنکریان اوسکی
کیا ہین فرمایا زمین بہشت کی کچی چاندی کی ہے اور اوسکی مٹی اور خاک مشک اور عنبر اور رنگا نور اور
کنکریان اوسکی یاقوت سرخ اور سفید اور زمرد اور زبرجد ہین اور اوسکی زمین کی گھاس
زعفران ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ سب جنتی جو کھانا کھاوینگے اور شراب پینگے
انکو حاجت انسانی ہوگی یا نہین اور پہلے کس چیز کو وے کھاوینگے فرمایا کہ وہ حاجت انسانی
سے محض بے غرض ہو وینگے اور جب وے کھانا کھاوینگے اور شراب پینگے بعد اوسکے انکو آسودگی حاصل
ہوگی تب اونکے بدن سے پسینہ نکلیگا اور وہ بہت ہی خوشبودار مثل خوشبوی مشک و رنگا نور
کے اور غذا اونکی اول اوس مچھلی کا جگر ہوگی کہ جسکی پیٹھ پر دنیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ بہشت مین کتنی نہرین ہین اور اونکی تعریف کیا ہے فرمایا چار نہرین کہ وے ہمیشہ جاری ہین کبھی
اونکے پانی مین کمی نہین ہوتی اور اونکے کنارے پر چوکیان ستھری ستھری مرصع جواہر سے بچھی
ہوئی ہین اگر جنت والے لوگ ایک قطرہ پانی کا اونکے مین ستر برس پیاسے ہونگے جیسا کہ

فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورۂ محمد مین فِیْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی یعنی اوسکی نہرین
بہتی ہین پانی سے جو بگڑا ہوا اور نہرین دودہ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزا اوسکا اور نہرین بہتی شراب
کی مزا دینے والی واسطے پینے والونکے اور نہرین بہتی شہد صاف کیے گئے کی کہا سچ
ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وسعت اور درازی اون نہرونکی کتنی بڑی ہی فرمایا کہ وسعت
انکی پانسے برس کی راہ ہے اور درازی اونکی سوائے خدائے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے
اور او نہین سی انگنت چھوٹے نکلے ہین کہ ہر ہر کوٹھری اور حجرے اور باغات اور مرغزار مین بہشت
کی جاری ہین اور جہان جنتی لوگ بیٹھینگے چوکیان ستہری ستہری جڑاو آپ سی آپ انکی آگی آئینگی اور
اپنی زبان سے کہینگی کہ اللہ تعالی نے ہمکو تمہاری آسایش و آرام اور نشست کی واسطے بنایا ہی
ہم پر بیٹھو اور اسیطرح پیالیان جو گرد کرسی کے آگر بولینگی کہ اے بندی نیک کار حق تعالی نے ہمکو
تمہارے واسطے پیدا کیا ہے اور ہم سب تمہاری انتظاری مین تھے آپ سب کرسیون پر بیٹھو
اور طبیعت آپ لوگونکی جس چیز کو چاہے کہائیے اور جب جنت والے کسی چیز کی طرف خواہش
کرینگی پیالیان آپ سی آپ اللہ تعالی کی قدرت سی بھر کر انکے منہ مین لگ جائینگی اور آپ سی آپ
چھوٹ جائینگی تاکہ اونکو ضرورت لگانے اور چھڑانے کی نہو وے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے
کہ اون بہشتونکی نہرون سے بڑی کونسی نہر ہے فرمایا کہ کوثر ہماری خاص امت مومن کے واسطے
ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۂ کوثر مین اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ
تحقیق دیا ہمنے تجکو کوثر پس نماز پڑہ تو کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آب کوثر کیسا ہی فرمایا کہ
آفتاب سے زیادہ روشن اور صاف ہی اور خوشبو مین زیادہ ہی مشک اور کافور سی اور شیرینی مین زیادہ
ہے شہد سی اور چوگرد اوسکی کاسی بہت ہی صاف اور آفتاب کی روشنی سی زیادہ روشن
دہرے ہوے ہین اور کرسیان بہت ہی بڑی بڑی کہ ہر ایک کرسی اس دنیا کی وسعت سی بڑی بڑی
بچھی ہوئی ہے جسدن کہ حشر ہوگا ہول قیامت سی مخلوقات کو ایسی تشنگی غالب ہوگی کہ جتنا پانی
اونکی حلق مین اڈھالینگے پیاس نہین بجھیگی اوس وقت اللہ تعالی کی حکم سی ہم ساقی ہووینگے
اور کوثر کے پانی سے پیالیان بھر بھر کر اپنی امتونکو پلا دینگے اور اللہ تعالی سی انکی شفاعت
چاہینگے اور اللہ تعالی ہماری شفاعت سے اونکے گناہونکو عفو فرما دیگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمایئے کہ جنتی لوگ کون دن اللہ تعالے کے دیدار سے مشرف ہوینگے فرمایا کہ جمعے کے دن

لیکن مؤمن مدام جنت مین رہینگے اور کافر دوزخ مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوے اہل
کتاب سے اور مشرک بیچ آگ دوزخ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے لیکن اے عبد اللہ ہم کہ محمد رسول اللہ
ہین اپنی امت کے ساتھ ہمیشہ جنت مین رہینگے بعد اسکے حضرت جبرئیل اللہ تعالیٰ کے حضور سے آئینگے
اور کہینگے کہ اے محمد رسول اللہ کے اللہ تعالیٰ نے آپکو اور آپکی امت کو مہمانی مین یاد فرمایا ہے اوسوقت
ہم دعوت کو قبول کرینگے پھر اسرافیل اور میکائیل معہ براقون کے آوینگے اور اللہ تعالیٰ نے ان
براقونکو نور سے مخلوق کیا ہے اور سر اونکے سونے کے اور اونکی آنکھین یاقوت سرخ کی اور سینہ اونکا
مانند منہ عورتونکے خوبصورت اور اونکی لگام زمرد سبز کی اور زین اسکے خالص چاندی کے پھر
اہل جنت انپر سوار ہوونگے اور ہر طرف سے قطار قطار قافلہ قافلہ ہوکر ہمارے گھر کے سامنے اکھٹے
ہوونگے اور ہم سب کے ساتھ سوار ہوکر چلین گے اسوقت جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل جلو مین
ہمارے زرین پوشش اور باگین تھامے ہوئے داہنے بائین آواز بلند پکارتے ہوے چلینگے کہ آج بہشتی
اللہ تعالیٰ کی مہمانی مین جاتے ہین اور جب میدان بہشت مین بیچ مقام محمود کے اکھٹے ہوونگے اسوقت
اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے جمال سے ایک تل کو برابر جنتیونکو دکھلاویگا تب بالکل جنتی اسکے دیکھنے
کے ساتھ ہی چالیس ہزار برس تک بیہوش رہینگے بعد اسکے حورین بہشت کی اپنے ہاتھ اوٹھا کر
بعجز والحاح دعا مانگینگی اور بزاری تمام کہینگی کہ خداوندا الٰہا بادشاہا پروردگارا جنکے واسطے تو نے
ہم سب کو پیدا کیا اور وعدہ فرمایا تھا اور ہم سب اونکی منتظر تھے اب جو اونکو ہمارے ساتھ ملایا اور
وے تیری زیارت کو گئے پھر نہین آئے اوسوقت اللہ جل شانہ کی درگاہ سے آواز ہوگی کہ اے
حورو اے مالکان جنت تم سب جنکی خواہش کرتے ہووے سب کے سب ہماری قدرت کی روشنی
سے بیہوش ہوکر پڑے ہین اب تم سب آؤ اور اونکو اوٹھاؤ اسوقت اللہ جل شانہ پیدا ایسا
بادیگا اور وے سب آئینگے اور اونکو بیہوش پڑے ہوے دیکھکر اوٹھاوینگے اور جب اونکو ہوش ہوگا
پھر تمنا اور خواہش کرینگے اور منت عرض کرینگے کہ خداوندا الٰہا بادشاہا ہم سب تیرے دیدار مبارک سے
سیر نہین ہوئے کاش پھر حکم ہوتا کہ دوبارہ تیری زیارت نصیب ہوتی اسوقت اللہ تعالیٰ اپنی
کرمی سے ارشاد فرمائیگا اور وعدے ہر جمعے کو ایک بار اوسکے دیدار سے مشرف ہوونگے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت مین کتنے درخت ہین اور اونکی صفت کیا ہے
فرمایا کہ جبران درختون کی چاندی کی ہے اور انکی ڈالیان نور کی اور ہر درخت کی ششتر ہزار شاخ ہے

ڈالیان ہین اور چھوٹی ڈالیان انکی انگنت اور بیشمار ہین اور ہر ڈالی مین انگور اور انجیر اور بہی اور
بادام اور انار اور سیب اور ہر طرح کے مزیدار اور شیرین و خوشنما میوے بہت ہی کثرت سے پھلے ہوئے ہین
اور ڈالیان پھلون کے بوجھ سے جھکی اور جھومی ہوئی ہین جب اہل جنت کو خواہش کسی میوے کی ہوگی
تو ڈالیان آپ سے آپ جھک جھک کر انکے سامنے آوینگی اور بیان کرینگی کہ ہم سب تمہارے منتظر تھے ہم مین سے
جس میوے کی خواہش ہو تناول کرین اور جب وہ پھلون کو اوتار کر توڑ رینگے اونسے حورین باہر
نکلینگی اور وے ایسی لطیف اور پاکیزہ ہین کہ بالکل حورین بہشت کی انکے جمال کو دیکھنے سے شرمندہ
ہو جاوینگی اور اہل جنت ان میوونکے کھانے سے ایسی لذت اوٹھاوینگے کہ اوسکی تعریف بیان
نہین کر سکین گے اور جتنا کھاوینگے کمی نہین ہوگی اور ہمیشہ بھرے بھرے رہین گے اور دیر پائی
سے بھی نہ انکا مزا اور یگانہ ذائقہ مین فرق ہوگا اور خوشبو انکی مشک اور کافور کی سی اور
نہایت نرم اور ملایم اور شیرینی شکر سے بھی زیادہ بہشتی اون میوونکو کھاوینگے اور شکر اللہ تعالی
کا بجا لاوینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اصل درخت طوبی کی کہان سے اور کیسی فرمایا
کہ اصل اوسکی عرش عظیم کے نیچے سے ہے اور اوسکی جڑ گوہر سفید اور یاقوت سرخ کی اور
ڈالیان اوسکی زمرد اور پتیان سندس کی اور ستبرق اسکی بڑی ڈالیان ہین اور چھوٹی
ڈالیان اوسکی مشک وعنبر اور ڈالیان اوسکی بہشت کی نہرونمین اور کوٹھریون اور حجرون
اور باغون اور مکانون مین پہونچی ہین اوسوقت کہ ہوا نہی ہوا پتیان اور ڈالیان اوسکی ہلتی
ہین انسے ایسی شیرین سریلی آواز نکلتی ہوگی کہ گویا چنگ اور بانسری بجتی ہے اگر دنیا کے خوش گلو جو
گویئے اکٹھے ہو کر گاوین یا بجاوین متفق ہو کر نہین کہ اوس آواز کی برابری کرین کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ جنت والے سووین گے یا نہین فرمایا کہ نیند واسطے آرام کے ہے تا کہ
ماندگی دن کی دوڑ دھوپ کی دفع ہووے لیکن بہشت مین نہ تو غفلت ہے اور نہ سختی سردی کی
اور نہ شدت گرمی کی اور نہ وہان کسی طرح کی بیماری ہے نہ غصہ نہ دشمنی نہ نماز پڑھنی نہ عبادت پس
ضرورت سونے کی کیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ بہشتیونکی صفت کیا ہے فرمایا
کہ وے بالکل جوان اور عقلمند ہونگے اور اونکی خصلتین اچھی تندرست اور نیک اعمال ہونگے اور وے
کبھی نہین مرین گے نہ کوئی بیماری آدمیونکی طرح ہوگی اور وے نہایت خوش آواز مثل آواز داود کے
ہونگے اور عمر اونکی مانند عمر حضرت عیسی کے اٹھارہ برس کی ہوگی اور اونکی صورت مثل ہماری کہا سچ
یا رسول اللہ فرمایئے کہ صفت لباس جنتیونکی کیا ہے فرمایا کہ سندس سرخ اور خضر سبز رنگ کے اور

طرح طرح کے علے خوشرنگ جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے ستائیسوین سیپارہ سورۂ رحمن مین عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ تکیہ کیے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور نادر نفیس پر کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ملازم بہشتیون کے ہونگے یا نہین فرمایا کہ اونکے ملازم حور و غلمان ہین بہت ہی خوبصورت اچھے گہنے پہنے ہوئے اور بالباس پاکیزہ اور وے اپنے ہاتھون مین موتی اور یاقوت اور ہونگے کے بجے جو اونچے لیے ہوئے منتظر رہین گے اور جب اپنے آقا کو دیکھین گے اون جوانونکو اونکے سر پر سے صدقے کرینگے اور ہاتھ باندھے ہوئے اونکی خدمت مین حاضر رہین گے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ بارہ چشمے پانی کے کون ہین کہ بارہ گروہ اونسے پانی پیتے ہین فرمایا کہ موسیٰ اپنی قوم کے بارہ فرقے کے ساتھ مصر سے روانہ ہوا اور ایک مقام پر پہونچکر خیمہ کیا اتفاقاً وہان پانی نہ تھا قوم سب مضطر ہوئی اوسوقت حضرت موسیٰ نے عصا اپنا پتھر پر مارا کہ وہان سے بارہ چشمے نمود ہوئے اور بارہون فرقے نے بنی اسرائیل کے پانی پیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پہلے سیپارہ سورۂ بقرہ مین وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَہُمْ اور جب پانی مانگا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہمنے مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس جاری ہوئے اوس سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ احوال دوزخیونکے کیا ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے سات دوزخ پیدا کیے ہین طول ہر ایک کا ہزار برس کی راہ اور وسعت پانسو برس کی اور دروازے اونمین بہت ہین اور کنجیان بڑی بڑی بھاری فولادی اونپر لگی ہوئین لیکن سب دوزخون سے ہاویہ ہے بہت سخت اور شدت کی عذاب والی ہے اور کم عذاب والی جہنم پس اگر جہنم کا بھی پورب کی طرف کے دروازے سے ایک دروازہ کھول دین تو اوسکی آگ کی گرمی سے پچھم کے جاندارونکا مغز گھل جاوے اور چربی کیطرح پگھل کر ناک کی راہ سے بہ جاوے نعوذ باللہ منہا حاضران مجلس اسکے سنتے ہی گھبرا کر چلا اوٹھے اور بد حواس ہوگئے پھر جب ہوش مین آئے عرض کرنے لگے یا رسول اللہ جب کہ حال سب سے آسان ترین جہنم کا یہ ہو تو اور بر حال اونکے جو ہاویہ مین رہینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ان دوزخون مین کون سے لوگ رہینگے فرمایا بدکار و بے نماز و بت پرست و مشرک و سود خوار و شراب خوار و زناکار و قمار باز و اغلامی و ظالم و لوٹیرے و راہ زن یہ سب کے سب اوس آگ مین جلتے رہین گے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ کون کون گروہ عذاب سخت مین گرفتار ہونگے اور جہنم کی

آگ مین جلتے رہین گے اور کبھی انکا چھٹکارا نہین ہوگا فرمایا یہ مشرک اور بت پرست کبھی نہین چھوٹین گے اور سیاہ
تنگی اور اندھیرے مین انکی جگہہ ہوگی سوای غم اور حسرت کے نہ کبھی خوشی کی صورت دیکھین گے اور نہ راحت
کا نام سنین گے ہمیشہ عذاب کی زنجیرون سے بندھے رہین گے اور کہین گے یالَیتَنِی کُنتُ تُرَابًا یعنی کاش کہ
مین خاک ہوتا کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ دوزخ ہاویہ مین بڑا سخت عذاب کیا ہے فرمایا
کہ اوس مین بڑے بڑے گہرے کوئین ہین اور وسعت ہر کوئین کی ستر ہزار برس کی راہ ہے اوسمین
بڑے بڑے اژدہے اور سانپ بچھو زہردار بڑی کثرت سے بہرے ہوے ہین اور وہ ایسے
زہردار اور اتنے بڑے دراز ہین کہ اگر سب سے ایک چھوٹے کو حکم ہووے تو یہ سات
طبق زمین اور آسمان اور جو کچھ اس مین ہے ایک ہی لقمے مین نگل جاوے اور اتنا زہر اون سانپ
اور بچھوونکو اللہ تعالی نے عنایت فرمایا ہے کہ اگر ایک رائی کے دانے سے کم ان دنیا مین لگے
پڑے بالکل زمین اور جو اسمین ہے پگھل کر پانی ہو جاوے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے
کہ وہ سانپ کن لوگون کے واسطے ہین فرمایا کہ وے اونکے واسطے ہین جو پانچ وقت کی نماز
کہ حکم اللہ کا ہے نہین پڑھتے اور وہ جو اپنی خواہش سے ایک وقت کی نماز بھی ترک کی ہے
اور اسکو حلال جانتے ہین حق تعالے انکو دوزخ کے داروغہ کو جو مالک نام ہے حوالہ کریگا
اور وہ جب اونکو دیکھے گا بہت ہی غصہ سے بیڑیون اور زنجیرون اور ہتکڑیون سے اونکی گردن اور
ہاتھ پاؤنکو جکڑ کے بکریونکی طرح آگ کی چھریان اور دہکتے گرزون سے مارتے ہوئے ایک دوزخ
سے دوسری دوزخ مین لیجا کر ڈال دیگا اور جب وہ چھوٹی دوزخ سے لڑھکتے لڑھکتے سب کے نیچے
کی دوزخ مین جو ہاویہ ہے پہونچین گے ہاویہ اونکو اپنی طرف کھینچ لیگی اور اونکو چاہ غضبان کی طرف
پھینک دیگی اوسوقت تالے دروازے کے کھل جائین گے اور وہ فوج فوج بڑے سخت عذابونکے
ساتھ اوس دوزخ مین ابدالاباد تک پڑے رہین گے اور کبھی اونکا چھٹکارا نہین ہوگا وہی بڑے
زور زور سے روئین گے اور سر پٹکین گے اور غل مچا مچا کر کہین گے افسوس ہماری بیکسی پر وا ویلا
ہماری لاچاری پر ہیہات ہماری حال خستہ و شکستہ پر اور ہماری پیاس پر دریغا ہماری تنہائی
اور عاجزی پر واحسرتا ہماری اس زبونی اور پژمردگی اور سوزش پر الامان ہماری پریشانی و نادانی
پر ہے یہ کیا بڑی بیوقوفی تھی کہ ہمنے کیکیون دنیا مین ہمنے غفلت اور سستی کی اور اس عذاب
جہنم کا خیال نہین کیا اور نقد زندگی کو بیہودہ کیون مین ہار دیا افسوس کیون اوسکی فرمانبرداری
باز رہے اور توبہ نہین کی اگر اس عذاب الیم کا حال آگے ہی جانتے ایک لحظہ بھی اللہ تعالی سے

ذکر سے باز نہین رہتے اور اوسکی عبادت سے جسکا اوسنے حکم کیا تھا ایک دم بھی بیکار نہین بیٹھتے افسوس
اگر ہم اوسکی بندگی بجا لاتے توان عذابون مین گرفتار نہین ہوتے اور انمین سے جو جوان ہین کہین گے دنیا
اپنے غرور جوانی اور مستی و زور پر داو یلا اپنی سرکشی و گردن فرازی پر واحسرتا اپنی خود پسندی اور نادانی پر
ہمنے کیون اپنی مان اور اپنے باپ کی خدمت گذاری نہین کی اور بزرگونکی نصیحت نہین سنی اور اپنے کنبے اور
ہمسایے کے حق کو ادا نہین کیا کاش کہ ہم ایسا کرتے توان عذابونمین گرفتار نہین ہوتے اگر دنیا مین کوئی
رنج اور دکھ ہمکو پہنچتا تو ہمارے مان باپ اور بہن بھائی خویش اقارب دوست آشنا سب ہماری مدد
کرتے اب ہم سب سے دور ہین کوئی ہمارا پرسان حال نہین ہے کیون ہمنے دنیا مین رات دن اللہ تعالی
کی پرستش نہین کی اور حکم آلہی کو بجا نہین لاۓ اور فسق و فجور اور بدکاریون سے باز نہین رہے اور
توبہ نہین کی اگر یہ سب نہین کرتے تو اس چاہ عذاب مین نہین پڑتے اور جسوقت اونکو دوزخ کے
نگہبان کھینچکر سانپ اور بچھو ونکے بیچ مین ڈالدینگے اور وے اونکو ڈنک مارینگے تب وے تیزی
زہر سے کبھی مرینگے اور کبھی جئین گے اور خون پیپ انکے بدن سے بہا کریگا او منہہ سے کف مارکے
پیاس کے زبان نکالکر زور سے چلائین گے اور دوزخ کے نگہبان وہی لہو اور پیپ انکو کھلائین گے
نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ عورتون گنہگار پر کس طرح کا عذاب ہوگا فرمایا کہ
وے مالک کے سپرد ہونگی اور نگہبان اونکے ہاتھ پیٹھ پر باندھین گے اور لوہے کی دہکتی آگ کی زنجیرون
اور بیڑیون ہتکڑیون اور طوق سے اونکے ہاتھ پاون گردن کو جکڑ کر کھینچتے ہوئے دوزخ کی آگ کی
گھر لیجاوینگے اور اونمین سے ایک گروہ کی زبان سامنے سے لٹک پڑیگی اور ہر بال کی گنتی
سے سانپ اور بچھو انکی بدنمین چمٹ جائین گے اور دوسرے گروہ کی زبان پیچھے سے باہر نکل پڑیگی اور بچھو
اور گرز انکی سر پر مار اکرینگے وے مارے مارے کبھی مرجائین گی اور کبھی جئین گی اور ہمیشہ اسیطرح کے عذاب
مین گرفتار رہین گی اور ایک گروہ کو کمر کے بل لٹکاوینگے اور انکے سر اور پاونکو زمین پر رکھکر سانپ اور
بچھوون سے کٹوائین گی اور ایک گروہ کا پیٹ پہاڑ کے برابر اونچا ہو جائیگا اور بچھو اونمین بھرے ہونگے
کی اور ہر وقت نیش زہردار مارا کرینگی کہا سچ ہے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ جن عورتون پر یہ سزا
ہوگی وے کون ہین فرمایا کہ جنہون نے بے حکم اپنے شوہر کے قدم باہر رکھا ہے اور وے تو بیچ آگ
کے جلین اور جونکی رہین گی وے وہ ہین کہ حرام کاری سے لڑکے پیٹ مین رکھے ہین اور جنکی زبان
لٹکتی رہے گی اونہون نے اپنے شوہر کو گالیان دی ہین اور زنا اور جادو کیا ہے اور بے توبہ
مر گئی ہین کہا سچ ہے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ سواے اونکے وہ کون ہین جو عذاب کو پاوینگی

اور اقسام سختی اور شدتون مین جنمین گرفتار ہونگے فرمایا کہ ایک گروہ ہے جسکی عادت غیبت کی اور جھوٹھی
گواہی دینی انکی سزا یہ ہے کہ فرشتے عذاب کے آگ کی چھریون سے اونکی زبان کاٹکر انکو کھلاوینگے
اور نہایت سختی اور شدت اونپر کرینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورہ الحجرات
مین وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا غیبت کرین بعض
تمہارے بعضونکی کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم مین سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مردہ کا
اور دوسرے گروہ لوگ جو لہو کھانیوالے کو دوست رکھتے ہین اور نماز ترک کرتے ہین کی فرشتے
ایسا اونکو مارینگے کہ انکی انتڑیان شکم سے باہر نکل پڑینگی اور بے جان ہوجاینگے اور پھر انکو فرشتے
زندہ کرینگے اور جو لوگ جو شراب پیتے ہین انکا شراب سے آگ کے کوزون کا پاش پاش
ہوجائیگا اور اونکا دل پکارینگے اور غیبت کرنیوالون اور جھوٹی گواہی دینیوالون کی زبان گردن
سے باہر نکال لینگے اور سود خوار بدبختون کا یہ حال ہوگا کہ انکا شکم چھاتی کے مانند پھول جاویگا
اور اونکے ہاتھ پاون سوکھکر پتلے ہوجاینگے بڑے بڑے بچھو اور سانپ انکی پیٹ مین گھس
جاینگے اور ایسا ڈنک مارینگے کہ اگر پہاڑ پر مارتے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر اڑ جاتا اور دیکے
سبب جواون کو ستانے کے سبب باعث ناوانی اور سستی اور غفلت کی نماز مین حاضر نہین ہوتے
فرشتے بڑی بھاری زنجیرین ان بدبختونکے گلے مین لگاوینگے کہ مارے بوجھکے اونکا کان
زمین پر لٹکا پڑینگا اور اٹھینگے نہین تو نہی مارتے رہینگے اور وے بدبخت جو عوف جنہون سے
اپنی مان اور اپنے باپ اور استاد کو آزردہ کیا ہوگا اور توبہ نہ کئی ہونگے عذاب کے فرشتے
آگ کی چھریون سے انکے گوشت ٹکڑے ٹکڑے اوتارینگے اور سب باتین یاد دلاکر عذاب
کرتے رہینگے اور وشامتی بدبخت لوگ جو یتیمون اور غریبونکے مال کو ناحق ظلم سے چھین لیا ہوگے
جسوقت فرشتے انکو مقام عذاب پر حاضر کرینگے ایسی شدت کی پیاس انکو ہوگی کہ گڑگڑا کر فرشتون
سے کہینگے کہ ایک قطرہ پانی ہمکو دو تاکہ ہماری جان بچے اسوقت فرشتے انکو آگ کے مانند گرم پانی کا
پیالہ دینگے پینے کے ساتھ ہی اونکا حلق گل کر باہر نکل پڑیگا اور طرح طرح کا عذاب اونپر ہوگا نعوذ باللہ
منہا اور جو لوگ غسل جنابت نہین کرتے فرشتے عذاب کے اونکو پانچوین دوزخ مین ڈال دینگے اور
اونکے سر پر آگ برساینگے اور جن لوگون نے خون ناحق کیا ہے فرشتے آگ کی تلوار سے اونکے سر کو
بدن سے اوتار لینگے اور پھر جلاکے اونکو دوسری عذاب مین گرفتار کرینگے اور جو صاحب مال ہین اور
زکوۃ نہین دیتے فرشتے عذاب کے چاندی اور سونے کو گرم کرکے اونکے پاون سے سر تک داغ

دین گی اور جو لوگ کہ اپنے حلال کو چھوڑ کر حرام کیطرف جائینگے اور تا مرگ توبہ نہین کرینگے وی اس
صورت سے عذاب کے مقام پر حاضر کئے جائینگے کہ ننگے پاؤن اور انکے آلہ تناسل لٹکتے ہوئے زمین تک اور منی
ٹپکتی ہوئی اور فرشتے آگ کے گرزون سے مارتے ہونگے اور ہر چند وے امان مانگینگے لیکن
فرشتے نہین سنینگے اور وی جو مردون پر روتے ہین اور ہاتھ منہہ پر مارتے ہین اور پیٹتے ہین وے
سیجہ کے درختون سے لٹکائے جائینگے اور وہ درخت کوہ سیاہ اور تاریک کے نزدیک
ہے اور چوگرد اسکے بالکل سیجہ کے درخت ہین اور بلندی اس پہاڑ کی ستر برس کی راہ ہے اور
باوجود اس حال کے فرشتے آگ کے گرزون سے مارینگے اور جو عورتین کہ زناکار ہین اور بے توبہ
مرگئی ہونگی فرج انکی لٹک پڑیگی اور بدبو پانی اسمین اوسے بہیگا ٹپکیگا اور انکے ناخون تیر کے پھل
کیطرح دراز ہونگے اور اونپر ایسی سختی عذاب کی ہوگی کہ اپنے منہہ پر ہاتھ مارینگی اور ناخون سے نوچینگی
اور پیچھے فرشتے آگ کے گرز مارتے رہینگے اور جن عورتونکو کہ بسبب زنا کے حمل حرام رہ گیا ہے اور بغیر توبہ
کے مرگئی ہین اونکے حمل سے اسطرح لڑکے پیدا ہونگے کہ آدھا باہر اور آدھا بھیتر اور اونپر ایسی شدت
سے درد جننے کا ہوگا کہ بے اختیار چلائینگی اور شور کرینگی اور اوپر فرشتے عذاب کے آتشین گرز مارتے
رہینگے اور وے جو منافق ہین یعنے بظاہر مسلمان اور بحقیقت ہین کافر نماز پڑھتے نہ روزہ رکھتے اور
امر و نہی سے پروردگار کے نہین ڈرتے اور عالمونکے کہنے پر نہین چلتے اور کافرون کیطرح دلمین
کینہ اور دشمنی رکھتے ہین انکی جگہ سب سے نیچے کی دوزخ مین ہوگی انکے سر پر ہمیشہ اوپر والی جگہ دوزخ کی
پیپ اور لہو ٹپک کر گرینگے اور مارے بدبو کے انکے مغز پگھل کر نتھنون سے باہر نکلینگے اور فرشتے
عذاب کے انواع اقسام طرح کے عذابون مین گرفتار کرینگے اور مارے عذاب کے شور اور غل مچائینگے
اور سورون اور کتون کی طرح چلاینگے اور مارے پیاس کے انکی زبان باہر نکل پڑیگی اور عذاب کے فرشتے سب
اور ہوا اون چھ طبقونکے انکو کھلائینگے اور وے سختی عذاب سے چلائینگے اور کہینگے کہ واحسرتا و اندامتا
وافضیحتا ان باتون کو دنیا مین ہم نہین سمجھے اب ایسی شدت کی بلا اور سخت عذاب مین گرفتار ہوئے
اے فرشتے خدا کے واسطے ہم سب پر رحم کرو اور ایک قطرہ پانی ہمکو دو کہ ہماری جان بچے اور
پیاس بجھے اسوقت ایک ٹکڑا سیاہ بادل کا انکے سر پر گھٹا کیطرح چھا جاویگا اور کوندنے لگے گا
اور بجلی کی آواز بھی بڑے زور شور سے ہوگی اور بجلی کڑکے گی اور اندھیری اوس بادل سے
ایسی ہوگی کہ ایک دوسرے کو سجھائی نہین پڑے گا اور نرم نرم ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اوس
بادل سے بہنے لگے گی اوسوقت منافق اور جہنمی سمجھینگے اور کہینگے کہ اس ابر سے پانی برسے گا اور

نیز اسفل
ہم سب اپنی پیاس کی آگ کو اس پانی سے بجھائینگے اور خوب جی بھر کے پئینگے الغرض اپنی سمجھ کو کھیلا کر
اونکے منتظر اوسکو پینے کے ہونگے لیکن اللہ جل شانہ کے فرمان سے وہ بادل انگارے آگ کے
دھکتے ہوے اوسی طرح پانی کی جگہہ مین اس کثرت سے برسائیگا کہ کل منافق اور جہنمی اوسمین ڈوب
جائینگے اور جل بھنکر راکھہ کیطرح ہو جائینگے اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اونکو جلائینگے اور پھر
ایسی عذاب سے مارینگے اور ہمیشہ وے اسیطرح کے عذاب مین گرفتار رہینگے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے پانچوین سیپارہ سورہ نسا مین اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
تحقیق منافق بیچ دوزخ نیچے کے ہین آگ سے دوسرے گروہ دوزخیون کے یہین کہ وے بھی
اسیطرح شدت کے عذاب سے شور کرینگے اور کہینگے کہ افسوس ہے ہماری لاچاری پر اور پشیمانی
ہے ہماری فضیحت پر کہ نگہبان دوزخ کے رشوت نہین لیتے ہین اور حال لاچاری پر ہمارے
رحم نہین کرتے کاش کہ وے رشوت لیتے تو ہماری جان بچتی اور وے انتا عمل اور شور مچائینگے
کہ چلاتے چلاتے شکست ہو کر بیٹھ رہینگے اور پھر سنتا کہ شور مچائینگے کہ ہائے آج وہ دن ہے
کہ مان اور باپ اپنے بیٹا بیٹی سے بیزار ہین اور جورو اپنے شوہر سے اور بھائی اپنے بھائی سے
بھاگے پھرتے ہین اب ہم سب شیطان کے بہکانے سے دوزخ مین پڑے اور پیچ اور پیپ
کھاتے ہین اور کوئی ہمارے دکھہ درد سے آگاہ نہین ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین
سیپارہ سورہ عبس مین یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ اوس دن
بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور مان اپنی سے اور باپ اپنے سے اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے اوسوقت مارے
عذاب کے کہینگے کہ اے گنہگار بدکار دوزخیو اب تمہارا یار اور مددگار شیطان کہان ہے کہ جسنے دنیا مین
تمکو بہکایا اور تم سب نے اوسکی تابعداری کی آج وہ کیون تمہاری رفاقت سے دور ہے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورہ حشر مین کَمَثَلِ الشَّیْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ
فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مانند شیطان کے ہے
جسوقت کہ کہا اوسنے آدمی کو کفر کر پس جب کفر کیا کہا تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون
اللہ پروردگار عالمون کے سے فَکَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ پس ہوا آخر اون دونو نکا یہ کہ وہ دونون بیچ آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے
بیچ اوسکے اور یہی بدلا یعنے سزا ظالمون کی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ دوزخی
اپنے یقین کو دیکھینگے یا نہین اور جب دیکھینگے اوسوقت کیا کہینگے فرمایا کہ دوزخی سختی سے عذاب کے

شور اور فریاد کرینگے اور اپنی کی ہوئی بدکاریون سے پشیمان ہووینگے اور شیطان بدبخت کو لعنت اور
نفرین کرینگے اوسوقت حق تعالی پردے کو اونکی انکھ سے اوٹھا دیگا کہ وے شیطان کو دیکھین گے
اور غل مچاوینگے کہ اے بدبخت لعین تیری ہدایت سے ہم سب کے سب دنیا مین کام کاج کرتے تھے اور اب
عذاب دوزخ مین گرفتار ہین ہم سب پہ بد کرو اوسوقت وہ ملعون آگ کے ایک منبر پر کہ جسکی بلندی
سات سو برس کی راہ ہے کھڑے ہو کے دوزخیونکو آواز شور سے پکاریگا کہ اے دوزخیو تم سب جانو اور سمجھو
کہ خدا ہی تعالی نے تم سبکی ہدایت کے واسطے پیغمبر اور کتاب ارسال فرمایا تھا اور اونکی معرفت ہی بہشت
اور دوزخ کی کرامت اور اوسکی خبر بہت ہی تاکید ہی سنادی تھی اور ہمارے مکر اور فریب ہی تم سبکو ہشیار
کر دیا تھا اور پیغمبرون نے بھی تم سب سے کہا اور سمجھایا کہ جو عمل نیک کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے
مشرف ہوگا اور اوسکی جگہ بہشت ہوگی اور جو شخص کہ بدی اور بدکاری کریگا اللہ تعالی کو دیدار سے
محروم رہیگا اور جگہ اوسکی دوزخ ہوگی سختی اور عذاب مین جہنم کے ابدالاباد تک رہیگا پس ہم کہ تمہارے
دشمن تھے اور دشمنی کی راہ سے تمکو بہکایا اور بہٹکایا اور اسپر تم فریفتہ ہے اور امر و نہی کو اپنے بادشاہ
حقیقی کے بجا نہین لائے اور پیغمبرونکے کہنے اور سمجھانے کو حق اور درست نہین جانا اب اوسکے
بدلے تم اس عذاب مین گرفتار ہوے ہمکو کیون ملامت کرتے ہو بلکہ ہم بھی تمہارے سبب سے
دوزخ مین ہین یہ کہکر منبر سے اوتریگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیرہوین سپارہ سورہ ابراہیم مین
وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ
مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اور کہیگا شیطان جب فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ
دیا تھا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا مین نے تمکو پس خلاف کیا تھا مین نے تم سے اور نہ تھا واسطے میرے
اوپر تمہارے کچھ زور مگر یہ کہ پکارا تھا مین نے تمکو پس قبول کر لیا تمنے واسطے میرے پس نہ ملامت
کرو مجھکو اور ملامت کرو اپنے تئین نہین ہون مین فریاد کو پہونچنے والا تمہارا اور نہ تم فریاد کو پہونچنے والے
ہو میرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ قیامت کی کتنی نشانیان اور کیسی ہین فرمایا کہ
چالیس نشانیان ہین پہلی نشانی یہ ہے کہ بہت سے عالم بے عمل ہونگے دوسری عورتین اپنے گھر مین
نہین ٹھہرینگی تیسری شراب خواری علانیہ مروج ہوگی چوتھی کثرت سے لواطت ظاہر ہوگی پانچوین
لوگ جھوٹونکو دوست جانین گے اور سچونکو دشمن چھٹی جھوٹ بولنے سے خوف نہین کرینگے
ساتوین عورت اور مرد کو شرم اور حیا بالکل نہین رہے گی آٹھوین لڑکے بے ادب ہونگے

نوین لڑکے مان اور باپ کی عزت اور حرمت نہین کرینگے دسوین مان اور باپ بھی لڑکونکی محبت نہین رکھین گے گیارہوین شاگرد اپنے استاد کی خدمت گذاری مین کمی کرین گے بارھوین جوان بوڑھونکی عزت نہین کرینگے تیرہوین لڑکے بزرگونکی صحبت سے دور بھاگین گے چودھوین قرآن شریف کے قاریونکو حقیر اور بے قدر سمجھینگے پندرھوین اپنے متعلقین پر خیال کم رکھینگے سولھوین فقیر اور محتاجون پر رحم نہین کرینگے سترھوین خدا اور اوسکے رسول کے کلام کو دل سے نہین سنینگے اٹھارھوین حدیث شریف کو معتبر نہین جانین گے اونیسوین تلاوت قرآن مین سستی کرینگے بیسوین گویتے اور بھانڈ بھگتیے کو دوست اور عزیز دل جانین گے اکیسوین شاعرون پر مہربانی کرینگے اور انعام دینگے بائیسوین کفر کی طرف خواہش کرینگے تیئیسوین امانت مین خیانت کرینگے چوبیسوین رحم لوگونکے دل سے اوٹھ جائیگا پچیسوین ناحق خونریزی پر لوگ کمر باندھین گے چھبیسوین گرمی اور جاڑے کی ہوا بدل جائیگی ستائیسوین پانی بے موسم برسیگا اٹھائیسوین کسیطرح کی نیکی لوگون سے ظاہر نہین ہوگی اونتیسوین برکت دنیا مین باقی نہین رہیگی تیسوین مسجدین محتاجون اور مفلسونکی بیٹھنےکی جگہ ہونگی اور اوس مین بدکاریان ہونگی اکتیسوین ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ اور زاری کرینگے بتیسوین دین کی باتونکے سننے سے لوگ بھاگتے پھرینگے تینتیسوین فتنہ اور فساد کی باتین کرینگے چونتیسوین تھوڑی چیز کے واسطے دشمنی اور عداوت آپسمین پیدا کرینگے پینتیسوین فسق اور فجور کو دوست جانین گے چھتیسوین حرام چیزون پر خواہش کرینگے سینتیسوین لالچی بکثرت دنیا پر پھیلین گے اڑتیسوین خواہش نیکی اور نیک کاری کی لوگون مین نہین رہیگی اونتالیسوین حق گوئی سچ گوئی بالکل ترک کرینگے چالیسوین جھوٹی گواہیان بہت دینگے اے عبد اللہ جسوقت کہ یہ نشانیان ظاہر ہونگی تھوڑے ہی دن کے بعد دجال علیہ اللعن جمعے کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہوکر باواز بلند پکاریگا اوسوقت بالکل گوئیے اور شاعر اور طبلے بجانیوالے اور بانسری والے اور تقارچی اور سارنگی اور ناچنے گانے والے اوسکے پاس اکھٹے ہوئین گے اوسوقت وہ کم بخت پہاڑ سے اوتریگا اور ایک گدہا اپنے ساتھ لائیگا کہ اوسکی پیٹھ کی چوڑائی بارہ میل کی ہے اور اوسکی درازی بھی اتنی ہی ہے کہ اگر دریا کی تہ مین جاوے تو اوسکی پھیلی نہ بھیگے بایان پاؤن اوسکا سفید ہوگا اور اوسکی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ وَھُوَ کَافِرٌ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور سب بت پرست اور کافر اور یہودی اور آتش پرست اوس بدبخت علیہ اللعن کو خدا کہینگے اور وہ کم بخت گدہے پر سوار ہوگا اور اوسکے ہمراہ دو پہاڑ بڑے اونچے ہین ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف داہنی طرف کے پہاڑ کو جو اسرار سو میون سے چڑاؤ کریگا اور اوسمین گھر اور کوٹھے ہونگے ریشمی اور زردوزی کپڑون سے آراستہ کریگا اور لہی

کہ یہی بہشت ہے اور بائیں طرف کو پہاڑ میں سانپ اور بچھو جمع کر رکھیگا اور اوس پہاڑ میں آگ جلا دیگا اور
کہیگا کہ یہی دوزخ ہے اور یہ درست ہے اور آواز دیگا کہ جو لوگ ہمارا حکم بجا لائیں گے اونکو بہشت میں رکھیں گے
اور جو کہ ہماری تابعداری میں عذر کرینگے اونکو دوزخ میں ڈالدینگے پس بہت سے لوگ اوسپر یقین کرکے کہ تو ہمارا
خدا ہے جہان تیری مرضی ہو وہان ہمکو رکھ لیکن ہماری ماں اور باپ اور لڑکونکو دکھاؤ تو اوسوقت
دجال کمبخت دیوونکی طرف منہ کرکے کہیگا کہ تم اونکے ماں اور باپ اور جورو لڑکونکی صورت بنا کر ظاہر ہو
جب وے اونہیں صورتوں پر ظاہر ہونگے تب وہ لوگ یقین کرینگے کہ وہ کمبخت خدا ہے اور اوسکی تابعداری
اختیار کرینگے جہان وہ کمبخت جائیگا وہ بھی جاوینگے اسیطرح سے وہ کمبخت جتنی تمام عالم کو اپنا تابع
کرلیگا لیکن مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ اور طور سینین اور بیت المقدس کو نہ پہنچیگا کہ عنایت الٰہی سے ہماری
ہی امت باقی اور زندہ رہیگی سب اکٹھے ہونگے اور اپنے سر کو برہنہ کر کے الحاح و زاری اور گریہ و بکا کے
ساتھ ہاتھ اوٹھا کر اللہ جلشانہ کی درگاہ میں دعا اور مناجات چاہینگے اور درد کے ساتھ عاجزی کو پکار کر
کہینگے خداوندا ملکا بادشاہا ہم سبکو اپنی عنایت سے کمبخت دجال لعین کے غضب اور مکر و فریب سے بچا اور
ایمان سے سلامت رکھ اوسوقت اون لوگونکی دعا جناب باری میں مقبول ہوگی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام
بامر حق سے اسمان کے اوپر سے زمین پر نزول فرمائینگے جب دجال مردود معلوم کریگا کہ حضرت عیسیٰ نے
نزول فرمایا ہے ارادہ بھاگنیکا کریگا اوسوقت زمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوس مردود کی پانوں کو بہت ہی
مضبوطی سے پکڑ لیگی تب وہ کافر روسیاہ لاچار ہو کے بہت سخت کھڑا رہیگا اس وقت اوسکو حضرت عیسیٰ اوس کی
چھینچیں کی اور ایک لکڑی ایسی کافر مردود جہنمی کے سر پر ماریں گے کہ فورا واصل جہنم ہو جائیگا
بعد اوسکے حضرت امام مہدی صاحب زمان ساتھ دولت و اقبال کے خروج فرمائینگے اور بالکل امت
ہماری اونکی حمایت میں کھڑی ہوگی اور نصرت کریگی کہ الحمد للہ دیدار مبارک سے حضرت صاحب الزمان کے ہم
سب کے سب مشرف ہوئے تب حضرت عیسیٰ اور ہماری امت بالکل حضرت صاحب زمان کے پیچھے نماز ادا کرینگے
پھر دین اسلام پھیلائیگا اور تمام کافر شیخ ہو کے جہنم کو جائینگے اور ایک مدت تک حضرت بادشاہی کرینگے بعد اوسکے
چند منافق اوٹھینگے اور امام کو شہید کرینگے اوسوقت بالکل خلائق خاک اپنے سر پر اوڑاوینگے اور شور و فریاد
کرینگے اور واویلا واحسرتا کر کے لاش مبارک حضرت امام کی غسل کفن کر کے زمین میں پوشیدہ کرینگے پھر بعد
تین دن کے قوم یاجوج ماجوج کی خروج کریگی اور تمام جہان کے حوض اور نہر اور دریا بالکل پانی
پی لیگی اور کسی جگہ ایک قطرہ پانی کا بھی باقی نہ رہیگا ساری زمین پر خشکی چھا جائیگی اور
حساب میں چار سو برس ہونگے اور بالکل دنیا کی بادشاہت پر غالب ہو جاوینگے لیکن ہر جا رحمت ہم

یعنی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور بیت المقدس در طور سینین باقی رہین گے بعد اوسکے وہ ارادہ کرینگے کہ آسمان کو
بھی لیلیوین اور اوس ارادے سے آسمان کیطرف تیر باران کرینگے اللہ تعالیٰ فرشتونکو حکم دیگا
کہ اونکے تیرونکو خون آلود کرکے اولٹا پھیر دین جب دے اپنے تیرونکو خون آلود دیکھینگے خوش ہونگے
اور کہینگے کہ ہمارے تیر فرشتون پر بھی کارگر ہوئے آج ملک ہم لوگونکا ہے اوسوقت ہماری امت
جب اونکو ایسی گمراہی پر دیکھیگی سب اکٹھی ہوگی اور اپنے سرکو برہنہ کریگی اور ہاتھ واسطے دعا کے
اوٹھاویگی اور فریاد کریگی کہ خداوند الملک بادشاہا ہم سبکو انکے ہاتھ سے نجات دے اور اپنی خداوندی سے بچا
اوسوقت دعا اونکی قبول ہوگی اور آسمان سے ایک ابر اور ازدہا ظاہر ہوگا اور اونکے سر پر رہیگا کہ
اوس ہوسکے سب مر جائینگے اوسکے سات دن کے بعد دابۃ الارض زمین پر پیدا ہوگا اور حضرت موسیٰ کا عصا
اوسکے داہنے ہاتھ مین اور انگشتری حضرت سلیمان کی اوسکے بائین ہاتھ مین رہیگی اور وہ تین دن کے
عرصے مین کل عالم کو گھیر لیگا اوسکے بعد مکہ معظمہ کیطرف منہ کریگا تب حکم خدائے تعالیٰ کا ہوگا کہ اے
اسرافیل صور کو پھونک جسوقت خلق اللہ آواز صور کی سنیگی سب کے سب مر جائینگے اور دوسری
دفعہ کے پھونکنے سے ایک ہوا پیدا ہوگی کہ پہاڑ مثل روئی دھنی ہوئی کے پاش پاش ہو جاوینگے جیسا
کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تیسوین سپارہ سورۃ القارعہ مین وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ
اور ہو جائینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے اور زمین پر نہ کوئی آدمی باقی رہیگا بعد اوسکے
عزرائیل کو حکم ہوگا کہ بیت المقدس کے پتھر پر کھڑا ہووے اوسوقت آواز آویگی کہ اے ملک الموت
اپنے داہنے ہاتھ کو عرش پر اور بائین ہاتھ کو تحت الثریٰ کے نیچے رکھ اور عزرائیل ایسا ہی کرینگے تب پھر
آواز آویگی کہ اے اسرافیل پھر صور کو پھونک اسرافیل صور کو پھونکینگے کہ عرش سے تحت الثریٰ تک سب
جاندار مر جائینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیسوین سپارہ سورہ نمل مین يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ اور جس دن کہ پھونکا جاوے
گا بیچ صور کے پس ڈر جاوے گا جو کوئی کہ بیچ آسمانونکے ہے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر
جسکو کہ چاہا اللہ نے اور سب آوین گے آگے اوسکے ذلیل پس آواز آویگی کہ اے عزرائیل
بندون میرے سے کوئی شخص بھی جیتا ہے یا نہین ملک الموت جواب دیگا خداوندا
بادشاہا سوائے چار فرشتون کے کوئی جیتا نہین ہے پس حکم ہوویگا کہ جبرئیل
اور میکائیل اور اسرافیل کی جان نکال اوسوقت ملک الموت اللہ تعالیٰ کے حکم سے اونکی
روح کو قبض کریگا پھر حکم ہوگا کہ اے عزرائیل اب کوئی میرے بندون سے باقی ہے یا نہین

عزرائیل عرض کریگا یا حی الذی لا ینام ولا یموت اے خداوند تو بہتر جانتا ہے کہ سوائے مجھ بیچارے کے
اور کوئی نہین ہے تب حکم ہوگا کہ اے عزرائیل تو نے اول سے آخر تک کل عالم کی جان قبض کی ہے
اور کسی پر رحم نہین لایا اب ہم تجھکو اپنی عزت سے موت کا شربت پلاتے ہین اور سختی جان کندنی کی
چکھاتے ہین جسطرح سے اور بندون پر ہیبت ظاہر ہوئی ہے تجکو بھی معلوم ہوویگا اور دیکھیگا کہ تو آپ سے آپ اپنی
جان کو باہر نکال عزرائیل اپنے بائین ہاتھ کو ڈالے گا اور جان کندنی کی سختی سے ایسا فریاد ماریگا کہ اگر تمام
خلق آسمان اور زمین کی بالکل جیتی رہتی تو سبکی سب مرجاتی بعد اسکے فریاد کریگا اور کہیگا خداوندا [illegible]
اگر مین پہلے سے جان کندنی کی سختی کو جانتا تو کبھی یہ خدمت قبول نہین کرتا پھر آواز آویگی کہ جان اپنی دے
تب وہ ہیبت الہی سے اپنی جان بیچ بہشت اور دوزخ کے باہر نکالیگا اور اسوقت سوائے ذات
پاک کے جو زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے کوئی باقی نہین رہیگا کہا ہے یا رسول اللہ فرمایئے
کہ اللہ تعالی آسمان اور زمین کو کسطرح سے لپیٹیگا فرمایا کہ جسطرح آدمی خط کو لپیٹتے ہین جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے سترھوین سیپارہ سورہ انبیا مین یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جسدن ہم
لپیٹ لیوینگے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتے ہین طومار رقعون کو کہا ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ
جب یہ حالت گذر جائیگی پھر کیا صورت ہوگی فرمایا کہ جب کہ اللہ تعالی کل عالم کو معدوم اور نیست
دیکھیگا فرماویگا کہان ہین وہ بادشاہ کہ جو سرکش اور مغرور تھے اور کیا ہوئے وہ ظالم کہ غریبون
پر ظلم اور ستم کرتے تھے اور کہان گئے وہ حاکم کہ جو انصاف حق اور عدالت ٹھیک نہین کرتے تھے
اور کہان گئے وہ عالم کہ جو اپنے علم پر عمل نہین کرتے تھے اور کیا ہوئے وہ دولتمند بخیل اور بدکار اور سرکش کہ
دعوی خدائی کے کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ساتون آسمان اور زمین ہمارا ملک ہے آج کون ہے بادشاہ
عالم کا جب کسی سے اور کہین سے جواب نہین آویگا تب خود ہی اللہ تعالی آپ سے آپ فرماویگا جیسا کہ
فرمایا چوبیسوین سیپارہ سورہ مومن مین لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اللہ اکیلے غالب ہی کی بادشاہی ہے اگلی
کی اور آج کی عرش سے تحت الثری تک کہا ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ جب یہ کل خلقت
مر جائیگی پھر بعد نیست و نابود کے کیونکر جئینگے فرمایا کہ اول اللہ تعالی اسرافیل کی جان بخشی کریگا
تا کہ وہ پھر صور پھونکے کیونکہ حکمت اللہ تعالی یہی ہے کہ جسوقت اسرافیل جو مالک صور پھونکنے کا ہے
صور کو پھونکیگا تمام خلقت زندہ ہوجاویگی کہا ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ یہ زمین
اور آسمان بالکل نہین رہینگے پھر کسطرح ہونگے فرمایا کہ حکم الہی سے ایسا پانی زور سے برسیگا کہ بلندی
اور پستی زمین کی باقی نہین رہیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سولھوین سیپارہ سورہ طہ مین

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا یعنی چھوڑ دیگا اوس زمین کو میدان
صاف نہ دیکھیگا تو بیچ اوسکے کجی اور نہ اونچان نیچان یعنی سب عالم جہان ایسا ہموار ہو جاویگا کہ اگر رات
زمین میں ایک انڈا مرغ کا رکھیں تو مشرق سے مغرب تک سب لوگ اوسکو دیکھیں اوسوقت اللہ تعالیٰ جل شانہ
اپنی قدرت کاملہ سے چاروں فرشتے مقرب کو پھر زندہ کریگا اور پانی کو حکم فرمائیگا کہ ایک نقطے کی صورت
سے رات اور دن برسا کرے اوسکے بعد حکم ہوگا کہ اے فرشتے بہشت سے تاج اور حلہ اور کمربند
اور براق لے آؤ اور محمدؐ کی قبر پر جو دوست اور حبیب ہمارا ہے لیجاؤ جب وے چاروں فرشتے
اوترینگے زمین کو ہموار دیکھیں گے اور کوئی نشانی مکہ او رمدینہ او بیت المقدس کی نہیں معلوم کرسکینگے
بعد اوسکے کہیں گے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سب تربت سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانی نہیں پاتے
ہیں فرمان اویگا کہ تم سب پکارو کہ یا شفیع المذنبین قم باذن اللہ جسوقت فرشتے یہ آواز دینگے حق تعالیٰ
اپنی قدرت سے ہمکو زندہ کریگا اور ہم قبر میں سے اوٹھیں گے بعد اوسکے وہ چاروں فرشتے ہمارے پاس
آوینگے اور حلہ بہشت کا پہنا وینگے اور تاج ہمارے سر پر رکھیں گے اور کمربند ہماری کمر پر باندھینگے اور
براق ہمارے سامنے لاوینگے اوسوقت ہم کہیں گے کہ اے اخی جبرئیل حق تعالیٰ نے ہماری امت کو حق
میں کیا فرمایا اور کیا کیا جبرئیل ہمکو خوشخبری دیگا اور براق پر سوار ہوکے میدان حشر میں حاضر کرینگے اوسوقت
فرمان اویگا کہ فوراً اسرافیل صور نقارے کو بجاویگا اور پکاریگا الصلوۃ یوم القیامۃ جسوقت یہ آواز صور
کی فرش خاک پر قبر کے سونے والے کے کانوں میں پہنچیگی بالکل خلقت گھاس کیطرح اوگے گی اور
قبر سے سر نکالیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اونتیسویں سیپارہ سورہ قلم میں يَوْمَ يُكْشَفُ
عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ جسدن کہ کھولا جاویگا پنڈلی سے اور بلائے جاوینگے طرف سجدے کے
اوسوقت حکم سے مالک زمین اور آسمان کے بہشت اور دوزخ کو موجود کرینگے اور پل صراط کو بھی کھڑی کرینگے
اور اعمال کی ترازو کو کانٹے پر دھرینگے خلق اولین اور آخرین کیا جن اور کیا انسان اور کیا فرشتے
قطار قطار اور گروہ گروہ کھڑے کرینگے اور فوج فوج اکٹھے ہووینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیسویں
سیپارہ سورہ عم میں يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس
آؤگے تم فوج فوج کہا صحیح ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اسرافیل صور میں کیا پھونکیگا فرمایا یہ
آواز ہوگی کہ اے رگیں ٹوٹی ہوئیں اور اے بال جھڑے ہوئے اور اے ہڈیاں سڑی ہوئیں اور
اے گوشت سڑے ہوئے اور اے آدمی کے بدن جو نیست کیے گئے سب کوئی خاک کے نیچے سے
اوٹھو آج روز رحمت کا ہے سب اکٹھے ہو اور ایک ساتھ چلو اوسوقت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے

سب جان لوگونکے کالبد مین نزول کرینگی اور سب لوگ اکٹھے ایکبارگی اوٹھینگے اور متحیر ہوجاوینگے حق تعالی
اوس روز سب مردونکے اعضاسے گواہی دلواویگا اور جو وے دنیا مین کیے ہین وے سب کہینگے بعد اونکے
اللہ تعالی انبیا اور اولیا پر مہربانی کرکے بہشت مین جگہ عنایت فرمائیگا اور ظالم اور گردن کش اور منافق
اور بت پرست اور گنہگارونکو عذاب کے آتش دوزخ مین جلاویگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے
کہ دنیا پھر ہوگی یا نہین اور لوگ پھر مرینگے یا نہین فرمایا کہ اللہ تعالی اوس دنیا کو ایسا نہین پیدا کریگا اوس
کوئی نہین مریگا بلکہ فرشتے موت کو کہ ایک بکری کی صورت ہے اور سر اوسکا سیاہ بہشت اور دوزخ کے
درمیان لاکر کھڑا رکھینگے اور کہینگے کہ اے بہشتی اور اے دوزخی تم سب دریافت کرو اور سمجھو کہ یہی موت ہے
یہی کو اوس زمانے مین تم سب پر مسلط کیا گیا تھا اب اسکو حکم سے باری تعالی کے ذبح کرتے
ہین کہ بعد اوسکے کسیکو موت نہین ہوویگی جسوقت کہ بہشتی لوگ یہ سنینگے خوش ہووینگے اور دوزخی
تنگدل اور غمگین ہوکر کہینگے ہیہات ہیہات ہم سب عذاب دوزخ ہی مین رہینگے ابد الاباد تک بعد اوسکے
اللہ تعالی پردے کو اوس گروہ کے سامنے سے اوٹھالیگا تاکہ خوف موت کا اونکے دل
سے دور ہوجاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کون سی چیز ہے جسکی جان نہین
ہے اور دم پھینکتا ہے فرمایا کہ صبح صادق ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سیپارہ عم سورہ التکویر
مین وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ اور رات جب چلنے لگے اور صبح جب دم لیوے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ چیز کونسی چیز ہے جو کچھ نہین ہے فرمایا کہ دنیا ہے کہ کچھ نہین
رہیگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کیا ہے وہ جو کم نہین ہوتا ہے فرمایا کہ وہ بہشت
ہے کہ ہمیشہ نعمتین اور حور وغلمان اور بہشتیون سے قائم رہیگا اور کم نہین ہوگا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ لڑکے کافرونکے بہشت مین رہین گے یا دوزخ مین فرمایا حق تعالے
اونسے پوچھیگا کہ اے لڑکے تمہارے مان اور تمہارے باپ نے ہماری نافرمانی کی اسواسطے اونکو
دوزخ مین بھیجا اب تم کیا مانگتے ہو وہ لوگ عرض کرینگے الٰہنا وخالقنا ورازقنا یا اللہ تعالے
تو ہمارا معبود ہے اور تو نے ہم سب کو پیدا کیا اور روزی عنایت فرمائی اور ہم سب راضی ہین تیری
ہی مرضی پر اوسوقت حکم ہوگا کہ اگر تم راضی ہمارے حکم پر ہو تو اس آگ کے درمیان کود پڑو اوسوقت
جو لڑکے کہ اونمین چھوٹے اور نیک بخت ہوونگے بے تحاشی اور بے خوف و ہراس آگ کے درمیان
کود پڑینگے فضل و کرم سے اللہ تعالی جلشانہ کے وہ آگ اون پر باغ ہوجاویگی اوسوقت
حکم ہوگا کہ ان نیک بخت لڑکونکو بہشتیون کی خدمت مین ستر آدمی کے حساب سے خدمت کے لیے

بھیجدو اور جو لڑکے کہ بُرے اور بدبخت ہونگے اور اوس آگ سے خوف کرینگے وے اونکے ماں اور باپ
کے نزدیک بھیجدیے جاینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ یہ سب مسئلے جسکا سوال ہم آپ
سے پوچھتے ہین توریت اور انجیل اور زبور مین ہین اور آپ نے اُن پڑھے ہو کس طرح سے انکا
جواب دیا فرمایا کہ اے عبد اللہ حق تعالی نے فرشتگان مقرب کو ہمارے پاس بھیجدیا ہے چنانچہ جبریلؑ
ہمارے داہنے ہاتھ کیطرف اور میکائیلؑ ہمارے بائین ہاتھ کیطرف کھڑے ہین اور اسرافیلؑ نزدیک
لوح محفوظ کے پس جو سوال کہ تو مجھسے پوچھتا ہے جواب اوسکا اسرافیلؑ لوح محفوظ سے دیکھکر
میکائیل کو سکھاتے ہین اور میکائیل جبرئیل کو اور جبریل ہمکو اور ہم تجکو جسوقت عبد اللہ بن سلام نے
یہ سب جواب ٹھیک ٹھیک سنا کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ اقرار کرتے ہین اور گواہی دیتے
ہین کہ خدای تعالی عزوجل ایک ہی ہے اور اوسکا شریک اور برابر دوسرا نہین اور نہ وہ جورو رکھتا ہے
نہ بیٹا اور نہ ماں اور نہ باپ اور آپ پیغمبر خدا بیشک اور برحق ہین اور آپ حق پر خلائق کو ہدایت کرتے ہین اسے ہم
صدق اور یقین دل سے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑہتے اور ایمان لاتے ہین اور عظمت اور بڑائی
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ کی ساتھہ سچائی اور درستی سے دریافت کی پس اور ہمراہی
اوسکے بھی ایمان لائے اور اقرار کیا کہ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکو خلعت اسلام سے آراستہ کیا اور چند روز مدینہ
مین رکھا بعد اوسکے عبد اللہ حسب حکم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخصت حاصل
کر کے خیبر مین آیا اور اپنے اہل وعیال کو اور چند گروہ دوسریکو مسلمان کیا اور خلعت اسلام کا پہنایا

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خدای عزوجل ونعت خاتم النبیین سرور عالم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخفی ومحتجب
نرہے کہ دینولا نسخہ صحیحہ معتبرہ ومشتہر کہ مجموعہ ہزار مسئلہ مطبع نامی گرامی مشہور نزدیک
ودور مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین بماہ ستمبر ۱۸۷۵ عیسوی مطابق
ماہ شعبان المعظم ۱۲۹۲ ہجری حلیہ پوشش طبع ہوا
خداوند عالم بہ تصدق اپنے حبیب کے
جمیع مومنین کو توفیق نیک عنایت
فرماے فقط

آٹھہ مسئلے کتاب احیاء العلوم کی کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہین اور اون مسائل مین ذکر حاتم اصم تلمیذ رشید حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد اور استاد کی سوال وجواب ہوا تھا قلمبند ہے اور یہ مسائل ثمانیہ معروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہیے اے بھائیو کہ اللہ تعالی اپنے خاص بندون کو سمجھ
جو چیز اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہے اور وہ تھوڑی ہے پڑھتے ہین اور عمل بہت کرتے ہین اور حقیقت مین بات یہی ہے کام کی چیز تھوڑا پڑھو
اور عمل بہت کیجے اور اگر بہت سی کتابین پڑھین اور عمل نکیا تو ایسا ہے جیسے گدہے پر کتابین لادین چنانچہ پاک پروردگار نے اپنی کتاب کریم مین
بعینہ یہی مثال اونکی بیان فرمائی ہے سورۂ جمعہ مین مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا یعنی مثال اون لوگونکی کہ توریت کا علم
رکھتے ہین پڑھا اور عمل نہین کرتے مانند گدہے کی ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابین یعنی جیسے گدہے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابون سے کچھ نفع حاصل
اور نہین جانتا کہ مجھپر کیسی کتابین لدی ہین ویسے ہی عالمان بے عمل کو کچھ نفع علم کا نہین حاصل ہوتا اور وہ بے وقوف ہین ... جوہر النفیس کی کچھ بھی نہین
جانتے غرض کہ علم کے پڑھنے مین نیت وارادہ عمل کا کرنا ضرور ہے جسقدر پڑھے اوسپر عمل کرے چنانچہ احیاء العلوم مین حجۃ الاسلام امام
غزالی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہین اونکے استاد شقیق بلخی نے اونسے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہے حاتم نے
کہا تینتیس برس سے شقیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت مین حاتم نے کہا آٹھ مسئلے سیکھے ہین شقیق نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون
میری عمر تیرے ساتھ صرف ہو گئی اور تو نے آٹھ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا اے استاد جھوٹھ بولنا تو مجھے پسند نہین سچی بات تو یہی ہے کہ سوا
آٹھ مسئلونکے اور مسئلہ نہین سیکھا شقیق نے فرمایا کہ بیان کر اون آٹھ مسئلونکو تا سنون مین حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ مین نے نگاہ کی اس
مخلوق کیطرف تو دیکھا مین نے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہے محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلا کوئی مکان کو دوست رکھتا ہے کوئی
جورو کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچونکو کوئی کسی چیز کو کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تا دم زیست ہی ہے بعد مرنے کے قبر مین
کچھ ساتھ نہین جاتا جب قبر مین جاتا ہے تو وہ محبوب جدا ہو جاتا ہے اوس سے پس مین نے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھون پس نیکیونکو مین نے اپنا
محبوب کیا کہ جب مین قبر مین داخل ہونگا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھ جائیگا پس کہا شقیق نے کہ خوب سیکھا تو نے اور یہی واقعی
یہی نیکیان یعنی نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ اللہ دینا عالمون پڑھنا پڑھانا وغیرہ ذلک یہی چیزین ساتھ جائینگی جورو بچے مال ومنال
تا دم زیست ہی محبوب ہین مرے پر کون کسی کے کام آتا ہے پھر کہا شقیق نے کہ دوسرا کیا ہے کہا حاتم نے دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نظر کی
مین نے اللہ تعالی کے اس قول مین وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى
یعنے جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے اور باز رکھا نفس کو خواہش نفسانی سے پس جنت اوسکا ٹھکانا ہے
پس یقین کیا مین نے اپنے دل مین کہ قول حق سبحانہ تعالی کا حق ہے کچھ شبہہ نہین اسمین پس کوشش کی مین نے اپنے نفس پر دفع کرنے خواہش نفسانی
مین یہانتک کہ خوب مضبوط مستعد ہوا اپنی طاعت الہی پر چنانچہ اللہ اچھی سمجھ حاصل ہوئی کہ خواہش نفسانی کو دفع کرونگا تو اوسکے عوض جنت ملیگی

پاؤنگا اور واقع مین بات یہی ہے کہ جو کوئی خاوند حقیقی کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈریگا اور خواہش نفسانی کو دفع کریگا
تو اوسکا جو اچھی بات کو نکرنے پر مستعد ہوگا اور یہی بات تو سمجھیگا اور مستحق جنت کا ہوگا حیف ہے کہ ایسی دولت بیزوال کو
ہاتھ سے دے اور اوسکی حاصل کرنیکی فکر نکرے پھر کہا حاتم نے کہ تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو نظر کی خلق کیطرف تو دیکھا کہ
جس شخص کے پاس کوئی چیز قیمتی اور قدر والی ہے اوسکو بہت عزیز رکھتا ہے اور محافظت کرتا ہے اوسکی پھر
نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ یعنی جو کچھ تمہارے پاس ہے فانی ہے اور جو کچھ اللہ تعالی
کے پاس ہے باقی ہے پس جب کچھ قیمتی اور قدر کی چیز ہاتھ لگی اوسکو صرف کیا یعنی اللہ تعالی کے پاس بھیجا تاکہ باقی رہے اور اوسکی پاس حاصل رہے
کیونکہ جو کسی چیز کو عزیز رکھتے ہین اور محافظت کرتے ہین اوسکی تحقیق چاہیے کہ فانی کو کیا عزیز رکھنا چاہیے جو کچھ ہوا وہ
تمام ہونیوالا اگر خزانہ غیب مین ہے اور بعد مرنیکے اوسکے کام آوے ابدالآباد کیا خوب کہا ہے کسی نے شعر
ہر چہ داری صرف کن در راہ او لن تنالوا البر حتی تنفقوا چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو دیکھا اس خلق کیطرف
تو دیکھا کہ ہر ایک رجوع کرتا ہے مال کیطرف اور حسب اور شرافت نسب کیطرف پس مینے جو خیال کیا تو جانا کہ یہ سب ہیچ ہے پھر
نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف کہ فرماتا ہے اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ یعنی بہت بزرگ اور عزیز تم مین اللہ کے نزدیک
بہت پرہیزگار تم مین کا ہے پس کوشش کی مینے تقوی کے حاصل کرنے مین تاکہ ہوئین اللہ کے نزدیک بزرگ و عزیز
حاصل یہ کہ مال و جاہ وغیرہ کی کچھ حقیقت نہین اس سے اللہ کے نزدیک عزیز و ذی قدر نہین ہوتا بلکہ جتنا تقوی زیادہ ہوگا
اوتنا ہی اللہ کا پیارا ہوگا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے من بطأ به عمله لم يسرع به نسبه یعنی جسکے عمل نے تاخیر کی اوسکا
نسب کچھ کام نہین آتا اسی مضمون کا کسی نے ہندی مین شعر لکھا ہے ذات پات پوچھے نہین کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا
ہوئی پانچوان مسئلہ یہ ہے کہ دیکھا مینے خلق کو کہ بعضے بعضون پر طعن کرتے ہین اور اصل اس سب کی حسد ہے پھر
نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی ہمنے قسمت کی ہے درمیان
انکے معیشت اونکی زندگانی دنیا مین پس چھوڑ دیا مینے حسد اور دوست رکھتا ہون خلق کو اور جانتا ہون کہ
بلاشبہ قسمت اللہ تعالی کی جانب سے ہے کہ ہر ایک کے لیے جو کچھ مقدر ہے وہ پہنچتا ہے پھر حسد کرکے کیون کسیکو طعن
کیجے اور چھٹا مسئلہ یہ ہے کہ مینے دیکھا خلق کو کہ ظلم و ستم کرتے ہین بعضے اونکے بعضے پر اور جنگ و جدال کرتے ہین
بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا یعنی بلاشبہ شیطان تمہارا دشمن ہے پس پکڑو اوسکو دشمن پس فقط اوسی سے دشمنی
رکھتا ہی ہون مینے اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاو کرنیمین اسلیے کہ اللہ تعالی نے گواہی دی ہے کہ وہ دشمن میرا ہے
پس ترک کی مینے عداوت خلق کی اسواسطے اور ساتوان مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک
اونمین سے طالب ہے کسب مال کا پس ذلیل کرتا ہے اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہے اوس چیز مین کہ نہین حلال

اوسکے لیے یعنی جو حرام سے مال کماتا ہے پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا
اور نہیں ہے کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہے رزق اوسکا پس سمجھا مین کہ مین بھی تو ایک ہون زمین پر
چلنے والون مین سے ہون کہ جنکا رزق ہے اللہ تعالی پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی کی طرف سے
مجھ پر ہے یعنے اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہے مشغول ہوا مین اور ترک کی مینے وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس ہے
یعنے میری رزق کا کہ وہ متکفل ہے اوسکے لیے کچھ سعی نہین کرتا اور آٹھوان مسئلہ یہ ہے کہ مینے خلق کیطرف
نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہے اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنے
بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوے ہے مین مخلوق پر یعنے زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی
ہین اونپر بھروسا کرتے ہین پس مینے رجوع کی اللہ تعالی کے قول کیطرف مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ یعنے اور جو کوئی بھروسا کرتا
ہے اللہ تعالی پر پس وہ کافی ہے اوسکو پس بھروسا کیا مینے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہے مجھکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان
کر چکے تو شقیق بلخی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اے حاتم توفیق نیک دے تجھکو اللہ تعالی مینے نظر کی علم توریت اور
انجیل اور زبور اور فرقان عظیم مین مسائل خلاصہ اونکے یہین پس جسنے استعمال کیا ان مسائل کو استعمال کیا چارون
کتابون مذکورہ کو الحمد للہ اولا و آخرا ظاہرا و باطنا و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

مسئلہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	صدوسی

صدوسی مسئلہ فرض خدا کے
اور جو اوسے منکر ہو گئے
اول کلمہ دوسرے صلوۃ
احکام ارکان چودہ جان
تھوڑا اک ہنگ تو ندی تو
اون سانا تکو دل سے سنو
پہلے چہنا آخر کا جانو
دوسرے کہنی تک دھو ہاتھ
فرض تیمم کا ہین تین
پھر خاک پر ملکر ہاتھ

یہ تم سیکھو جب لائے
بیشک جانو کافر ہوئے
رکھنا روزہ اور زکوۃ
حکم صاحب کا دل سے مان
نیت وقت قبلہ پہچانو
اللہ اکبر پہلے کہنا
سنتین نکلنا نماز سے جانو
تیجے مسح کر سر ساتھ
پہلے نیت کر بیقین
دونو ہاتھ پر کہنی ساتھ

جنکو نہین ہے سب یاد
بناے مسلمانی ہو جانے
پانچے حج کرے جو کوئی
ستات احکام باہر کے جان
ستات احکام باہر کے
کھڑے ہوکر قرآن کو پڑھو
فرض وضو مین چار سنبھال
چوتھے ٹخنی تک دھو پاؤن
خاک پاک پر ملکر ہاتھ
فرض غسل مین تین سنبھال

اونکا کیا سبھی برباد
پانچ چیز کا جو دھیان
راہ ایمان کا توشہ ہوے
تن اور کپڑا پاک کر جان
ستات ارکان نمد کرے ہے
تب تم رکوع سجود بھی کرو
پہلے پانی منہ پر ڈال
چارون باتین کہین خدا
پھر ملکر سر اوسکے ساتھ
پہلے کلی منہ مین ڈال

دو جو پاک مین پھیر و ہاتھ
پڑھی چار نبی کی جان
عبد المطلب پوت ہاشم کی تھی
مذہب چار و نکو جانو
احمد حنبل امام ہین بھلے
پہلے ایمان خدا پر آن
قیامت قل سانچ بچار
سترہ رکعت فرض بچار
مغرب پنج عشا کی چار
کمال محمد قاضی بتلاوین

تیجے سب تن دھوو ساتھ
نبی محمد کے قربان
ہاشم عبد مناف کے تھے
امام اعظم اپنا پچانو
سبھی چار مذہب ہین سچے
دوجے فرشتے بیشک جان
مار جلاوے وہ کرتار
دین خدا کا ٹیک گذار
سترہ رکعت لیو بچار
انکو سیکھین بہشت کو جاوین

تیس ہین روزے نیت تیس
محمد پوت عبد اللہ کی جان
پڑھی چار نبی کی سکے
امام شافعی ہین امام دوجے
پانچ وقت تکبیرین پانچ
کتابین انکی ہین قبول
نیکی کا راضی ہوگا سبھی
دو تیجے پیشین سے چار
تمام ہو مسئلے سبھی
انچ دوزخ کی بھٹی حرام

وہی تو تیس تو وہی تیس
عبد اللہ عبد المطلب کی جان
جو جانے سو امت سبھی
امام مالک امام ہین سچے
سات اسنت جانو سانچ
پیغمبر نبی رسول
بدی کرنے کو نا ہین سبھی
جا جعفر کی لیو بچار
نصیحت امام جعفر نے کہی
صد سبھی مسئلہ ہوا تمام

حلیہ شریف

شان جمال مصطفےٰ صل علی محمد
ہی شب قدر سے بولی اللہ صبح بھی
شعر و ملاحت [illegible]
نرگس باغ [illegible]
شفیع عاصیان وہ کرم رحیم
جسم مبارک [illegible]

منظر نور کبریا صل علی محمد
سلسلہ [illegible] صل علی محمد
جبین [illegible] صل علی محمد
[illegible] چشم [illegible] صل علی محمد
ایسا ہوا [illegible] صل علی محمد
سر [illegible] تا بپا صل علی محمد

حلیہ شاہ [illegible]
گوش وہ دو [illegible] چراغ [illegible]
دو نو بھوین کمان [illegible]
[illegible] گوشہ [illegible]
وہ [illegible] دست دلکشا
قد وہ سرو ناز ہی دلکش و دلنواز
جب کہی یہ خود خدا صل علی محمد

روضہ نور و الضحیٰ صل علی محمد
چنپکہ مہر و مہ فدا صل علی محمد
ہووی ہلال سر جھکا صل علی محمد
اور وہ کلام جانفزا صل علی محمد
سینہ کا آئینہ صفا صل علی محمد
سر سے تا بپا صل علی محمد

مناجات

ہی دعا یا رب یہ با عجز اتم
بندگان خاص مین کر لی پسند
[illegible]
آبرو ہی عزت دنیا و دین
عشق مین [illegible]
اس [illegible]

اور اب گیا [illegible]
سنت نبوی [illegible] قدم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت احمد مین ہو میرا شمار
شرک بدعت سے خدایا پاک کر
سنت نبوی پہ مین ہم چلون
کچھ نہ باقی [illegible] سنت کی ہوا
داؤ مین [illegible] ایمان کو
یاد مین تیری میرا دم ہو ختم

دیگر

اور تیری [illegible] پروردگار
نار دوزخ سے مجھے بیباک کر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمین